احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

پیر 27 جولائی 2009ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 27 جولائی 2009ء 4 شعبان 1430 ہجری 27 وفا 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 168

غور سے سنو

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (الاعراف: 205)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم نے فرمایا۔

جو قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہے اس کے لئے ایک اجر ہے اور جو غور سے سنتا ہے اس کے لئے دہرا اجر ہے۔

(الدارمی فضائل القرآن فضل من استمع الی القرآن حدیث نمبر:3232)

ارشادات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیم القرآن کلاس کے موقع پر اپنے پیغام میں فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے ہم پر یہ بڑا بھاری احسان فرمایا ہے کہ ہمیں ایک نہایت مبارک اور پُر حکمت کتاب قرآن شریف عطا فرمائی ہے اور اس کی تلاوت اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے والوں کو عظیم الشان برکتیں عطا ہونے کی خوشخبری دی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے کو رشک بھری نگاہوں سے آنحضور ﷺ دیکھتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

’’دو آدمیوں پر رشک کرنا چاہئے، ایک وہ جسے خدا قرآن کریم سکھائے اور وہ دن کے اوقات میں بھی اور رات کو بھی اس کی تلاوت کرے۔ یہاں تک کہ اس کا ہمسایہ بھی اس سے متاثر ہو کر کہے کہ اے کاش! مجھے بھی اسی طرح قرآن آتا اور میں بھی ایسے ہی عمل کرتا‘‘۔ پھر حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں:۔ ’’جس شخص نے قرآن پڑھا اور اس پر عمل کیا تو اس کے ماں باپ کو قیامت کے روز دو تاج پہنائے جائیں گے۔ جن کی روشنی سورج کی چمک سے بھی زیادہ ہوگی‘‘۔ ایک اور روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ’’قرآن پڑھا کرو یہ قیامت کے روز اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا‘‘۔ قرآن کریم جواہرات کی وہ تھیلی ہے جس کے اندر لامتناہی علوم اور معرفت کے مخفی در مخفی خزانے پنہاں ہیں۔ دنیا کا کوئی علم نہیں جس کی بنیاد قرآن میں نہ ہو۔ قرآن ہر علم پر روشنی ڈالتا ہے اور دنیا کا کوئی مسئلہ ایسا نہیں جس کا حل قرآن میں نہ ہو۔ قرآن تو سب پرانی کتابوں کا مغز ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’قرآن شریف پر تدبر کرو اس میں سب کچھ ہے۔ نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے اور آئندہ زمانہ کی خبریں ہیں وغیرہ۔ بخوبی سمجھ لو کہ یہ وہ مذہب پیش کرتا ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا کیونکہ اس کے برکات اور ثمرات تازہ بہ تازہ ملتے ہیں۔ ...... یہ فخر قرآن مجید ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے اور جو بدی ظاہر کی ہے اس کے دور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے اس لئے قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو‘‘۔

پس قرآن کریم ایک نہایت ہی بابرکت کتاب ہے اور بڑی نعمت ہے جو خدا نے ہمیں دی ہے اس کی جتنی بھی قدر کی جائے کم ہے۔ یہ ایسا لعل بے بہا ہے جس کی قیمت کا اندازہ بھی نہیں لگایا جا سکتا۔ قرآن ایک ایسا نور ہے جو کبھی ماند نہیں پڑتا۔ اس کا فیض سدا بہار ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’سو تم ہوشیار رہو اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اٹھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے اور حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے۔ سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا الخیر کلہ فی القرآن کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے۔ افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلاواسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ کتاب جو تم پر پڑھی گئی اگر عیسائیوں پر پڑھی جاتی تو وہ ہلاک نہ ہوتے اور یہ نعمت اور ہدایت جو تمہیں دی گئی۔ اگر بجائے توریت کے یہودیوں کو دی جاتی تو بعض فرقے ان کے قیامت سے منکر نہ ہوتے۔ پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے۔ یہ بڑی دولت ہے۔ اگر قرآن نہ آتا تو تمام دنیا ایک گندے مضغہ کی طرح تھی۔ قرآن وہ کتاب ہے جس کے مقابل پر تمام ہدایتیں ہیچ ہیں‘‘۔

پس ہمیں چاہئے کہ اس نور سے خود بھی روشن ہوں اور اپنے گھروں کو بھی روشن کریں۔ ...... آج ہم ہیں جنہوں نے اپنے عملی نمونے سے اس تعلیم سے ساری دنیا کو روشناس کرانا ہے۔ اپنے گھروں کو اس مقدس کتاب کی تلاوت سے مزین کرنا ہے۔ پس اپنے گھروں میں تلاوت کو رواج دیں۔ اللہ آپ سب کے ساتھ ہو اور آپ کو اس تعلیم القرآن کلاس سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے قرآن کریم کے انوار اور فیوض و برکات سے نوازے اور آپ کو اپنی زندگیاں اس کی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(روزنامہ الفضل 21 جولائی 2007ء)

کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خطبہ جمعہ 13 فروری 1998ء میں فرماتے ہیں:۔

’’آج کے زمانہ میں حضرت مسیح موعود کے اقتباسات کے پڑھ کر سنانے سے بہتر اور کوئی طریق نہیں ہے۔ اتنا گہرا اثر رکھتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کے الفاظ اس طرح دل کی گہرائی سے نکل کے دل کی گہرائی تک ڈوبتے ہیں اور ایک ایسے صاحب تجربہ کا کلام ہے جس کی بات میں ادنیٰ بھی جھوٹ یا ریاء کی ملونی نہیں ہے۔ ہر بات جو کہتا ہے وہ سچی کہتا ہے اس سے زیادہ دل پر اثر کرنے والی اور کیا بات ہو سکتی ہے۔

اگر ساری عمر بھی حضرت مسیح موعود کے اقتباسات پر ہی خطبے دیئے جائیں تو جماعت کیلئے اس سے زیادہ خوشخبری کوئی نہیں ہو سکتی۔ ایک ایسے پیارے انداز کی نصیحت ہے کہ دوسرے کے منہ کی باتوں کے مقابل پر ایسا ہے کہ دوسرے منہ کی باتیں زمین سے تعلق رکھتی ہیں اور یہ آسمان سے تعلق رکھتی ہیں۔ آسماں سے تعلق کے باوجود آسمان سے اس طرح اترتی ہیں جیسے رحمت باراں اُتر رہی ہے‘‘۔ (الفضل 23 نومبر 1999ء)

پس حضرت مسیح موعود کی کتب، ملفوظات، اشتہارات اور مکتوبات پڑھانے کا خاص اہتمام کیا جائے۔

(مرسلہ ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

ضرورت ڈاکٹرز

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے فضل عمر ہسپتال میں شعبہ امراض بچگان مفید خدمت سرانجام دے رہا ہے آؤٹ ڈورز/وارڈز اور انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں بچوں کا علاج معالجہ جاری ہے۔ تاہم اس شعبہ میں خدمت کرنے والے رجسٹرار ڈاکٹرز کی کمی ہے۔ ایسے ڈاکٹر صاحبان جو اس شعبہ میں خدمت کرنے میں دلچسپی رکھتے ہوں یا اس شعبہ میں کام کا تجربہ ہو ان سے اس جماعتی ادارہ میں خدمت کی اپیل ہے۔ وہ اپنی درخواستیں امیر صاحب جماعت/صدر صاحب محلّہ کی سفارش سے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال بھجوادیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت شماس بن عثمان قریشی رضی اللہ عنہ

نام ونسب

حضرت شماسؓ کا اصل نام تو اپنے والد کے نام پر عثمان تھا۔ مگر سرخ وسفید رنگ میں اتنے حسین اور خوبصورت تھے کہ چہرہ سورج کی طرح دمکتا تھا۔ یہاں تک کہ ان کا لقب ہی شمس اور پھر شماس پڑ گیا یعنی سورج کی طرح روشن چہرہ والے۔ آپ قبیلہ بنی مخزوم میں سے تھے۔ والدہ صفیہ بنت ربیعہ بنو عبد شمس میں سے تھیں۔ اہلیہ اُم حبیب ابتدائی ہجرت کرنے والی مسلمان خواتین میں سے تھیں۔ انہوں نے ابتدائی زمانے میں ہی قبول اسلام کی سعادت حاصل کی۔ (1) اہل مکہ کی مخالفت کا سامنا کرنے کے بعد بالآخر حبشہ ہجرت کرنا پڑی۔ حبشہ ہجرت کرنے والے دوسرے گروہ میں حضرت شماسؓ بھی شامل تھے۔ (2) بعد میں انہوں نے مدینہ ہجرت کی بھی توفیق پائی۔ یہاں آکر محلّہ بنی عمرو بن عوف میں ٹھہرے اور حضرت مبشرؓ بن عبدالمنذر کے پاس قیام کیا۔ غزوہ بدر کا موقع آیا تو اس میں شامل ہوئے، پھر غزوہ اُحد میں شرکت کی اور جام شہادت نوش کیا۔ آخر وقت تک بنی عمرو بن عوف میں ہی قیام رہا۔ آنحضرت ﷺ نے حنظلہؓ بن ابی عامر کے ساتھ ان کی مواخات قائم کر کے اسلامی اخوت کے رشتے میں منسلک فرمایا تھا۔

حفاظت رسولؐ میں جان کی قربانی

حضرت شماسؓ بدر اور احد میں نہایت دلیری اور بہادری کے ساتھ شریک ہوئے تھے۔ مگر ان کی غیر معمولی خدمت جوان کے روشن چہرے کی طرح انکے سیرت اور کردار کو چار چاند لگا گئی اور ہمیشہ کے لئے تاریخ میں ان کا نام زندہ کرنے والی بن گئی وہ ان کا احد کے میدان میں آنحضرت ﷺ کی حفاظت کرتے ہوئے قربان ہو جانا ہے۔ میدان احد میں آنحضرت ﷺ کے آگے پیچھے اور دائیں بائیں لڑنے والوں میں جہاں مشہور تیر انداز حضرت ابو طلحہؓ انصاری تھے اور حضرت طلحہؓ بن عبید اللہ ہاشمی بھی تھے جنہوں نے اپنا ہاتھ بطور ڈھال آنحضرت ﷺ کے چہرے کے سامنے کر رکھا تھا اور ہر آنے والا تیر اپنے ہاتھ پر لیتے تھے۔ وہاں حضرت شماسؓ بھی ہیں جو آنحضرت ﷺ کے آگے اس طرح سینہ سپر ہو گئے کہ خود حضورؐ نے خصوصیت کے ساتھ اس کا ذکر کیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ

''شماسؓ کو اگر میں کسی چیز سے تشبیہ دوں تو اسے ڈھال سے تشبیہ دے سکتا ہوں کہ وہ احد کے میدان میں میرے لیے ایک ڈھال ہی تو بن گیا تھا اور میرے آگے پیچھے دائیں اور بائیں ہو کر حفاظت کرتے ہوئے آخر دم تک لڑتا رہا۔'' آنحضرت ﷺ جدھر نظر ڈالتے شماسؓ آپ کو نہایت بہادری اور دلیری سے لڑتے ہوئے دکھائی دیتے تھے۔ آپؐ نے دیکھا کہ جو حملہ آور بھی آگے بڑھنے کی کوشش کرتا شماسؓ اپنی تلوار کے ساتھ مقابلہ کر کے ان کو پیچھے ہٹاتا ہے۔

ظاہر ہے دشمن کا ہدف رسول کریم ﷺ کی ذات تھی۔ جب وہ آنحضور ﷺ پر حملہ میں کامیاب ہوئے اور زخمی ہونے کے بعد رسول کریم ﷺ پر غشی کی کیفیت طاری ہوگئی، تب بھی شماسؓ آگے ڈھال بن کر کھڑے رہے یہاں تک کہ خود شدید زخمی ہو گئے۔ اس حالت میں ان کو مدینے لایا گیا اور حضرت عائشہؓ کے گھر میں تیمارداری کے لئے رکھا گیا۔ حضرت اُم سلمہؓ نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ یہ میرے چچا کے بیٹے ہیں میرے گھر میں ان کی تیمارداری ہونی چاہیے۔ چنانچہ وہیں ان کی تیمارداری ہوئی۔ اس شدید زخمی حالت میں ایک دن اور ایک رات اس طرح گزارا کہ وہ کچھ کھا پی نہ سکتے تھے۔ اسی حال میں ان کی وفات ہوگئی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ شماس کو بھی اس کے کپڑوں میں ہی دفن کیا جائے، جس طرح دوسرے شہداء کو ان کے لباس میں دفن کیا گیا۔ نیز فرمایا کہ شہداء کی طرح ان کی کوئی الگ نماز جنازہ بھی نہیں ہوگی اور تدفین بھی میدان اُحد میں کی جائے جہاں دیگر شہداء اُحد کی تدفین ہوئی۔ گویا حضور ﷺ نے ان کو ہر پہلو سے شہداء اُحد کے زمرے میں شامل فرمایا۔ اس خوش بخت حسین وجمیل جوان رعنا کی عمر صرف چونتیس برس تھی جب وہ اپنے آقا و مولا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ پر فدا ہو گیا۔ (3)

اس جوان موت سے حضرت شماسؓ کے اہل و عیال اور بہن بھائیوں کو صدمہ ہونا طبعی امر تھا۔ حضرت حسان بن ثابتؓ نے اس پر مرثیہ کہا جس میں ان کی بہن کو تعزیت کرتے ہوئے وہ یوں مخاطب ہوتے ہیں کہ ''اے شماسؓ کی بہن! صبر کرو، دیکھو شماسؓ بھی تو ایک انسان تھا۔ وہ بھی حضرت حمزہؓ کی طرح آنحضرت ﷺ پر فدا ہو گیا ہے۔ پس یہ ایک صبر کا معاملہ ہے تم بھی اس پر صبر کرو۔'' یہ تھے حضرت شماسؓ کہ بظاہر جن کا نام روایات میں بہت معروف نہیں ہے مگر آنحضرت ﷺ نے اپنے آگے اور پیچھے، حفاظت کرنے والوں میں ان کو بطور ڈھال قرار دے کر انہیں وفا کی سند عطا فرما دی اور اُحد کے میدان میں شہادت پا کر اللہ تعالیٰ کے حضور انہوں نے شہادت کا بلند مرتبہ پایا۔ ع

یہ رتبۂ بلند ملا جس کو مل گیا

حوالہ جات:

1-اسد الغابہ جلد 3 صفحہ 3
2-ابن سعد جلد 3 صفحہ 245
3-ابن سعد جلد نمبر 3 صفحہ 246

ا۔حیدری

دو بزرگ خواتین

(محترمہ مہر النساء صاحبہ و محترمہ زیب النساء صاحبہ)

مہر النساء صاحبہ

یہاں میں اپنی ایک پیاری اور بزرگ خاتون صاحبہ کا ذکر خیر کرنا چاہوں گی جو میرے شوہر ڈاکٹر محمد احسن خان صاحب کی والدہ ماجدہ تھیں ان کا نام مہر النساء بیگم صاحبہ تھا جو محترم امام خان صاحب کی اہلیہ تھیں۔

روزانہ بہت خوبصورت آواز میں قرآن کریم کی تلاوت کیا کرتیں اور بچوں کو پڑھ کر سناتی تھیں۔ نیز بہت سارے محلے کے بچوں کو قرآن کریم پڑھایا ہوا تھا۔ خود قرآن کریم بہت رقت سے پڑھا کرتی تھیں۔ بہت دعا گو ہستی تھیں۔ پانچ وقت کی نماز کے علاوہ بھی نوافل ادا کیا کرتی تھیں۔ احسن خان صاحب جب دو ڈھائی سال کے ہی تھے تو بیوہ ہوگئی تھیں۔ اپنے بیٹے سے بے حد پیار تھا۔ اس لئے ان کے لئے بہت دعا کیا کرتیں اور کہا کرتی تھیں کہ میں تیرے لئے (خواب میں) ہرے کانچ کے درخت دیکھتی ہوں جو سب تیری اولاد ہیں ہمارے لئے بھی دعا کیا کرتیں۔ اکثر میرے پاس رہا کرتیں جب بھی کوئی بچے پیدا ہوں یہ نہیں پوچھتی تھیں کہ لڑکا ہے یا لڑکی ہے بلکہ خود خوش ہو کر گود میں لے لیتیں۔ بچوں سے بے حد پیار کرتیں ان کے لئے بے حد دعائیں کرتیں۔ خدا کے فضل سے (ماشاء اللہ) بے حد ذہین تھیں۔ ایک دفعہ کی سنی ہوئی نظم بھی زبانی یاد کر لیتیں اور بچوں کو ترنم سے خوبصورت آواز میں ویسے ہی سناتی تھیں۔ آخری عمر تک ماشاء اللہ نظر ٹھیک ٹھاک تھی۔ حتیٰ کہ سوئی بھی پڑی ہوئی نظر آجاتی تھی۔ چہرے پر بھی بہت معصومیت تھی۔ بہت سادہ طبیعت کی مالک تھیں اور بہت پاک وطیب خاتون تھیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں جگہ دے اور درجات بلند فرمائے۔ آمین

زیب النساء صاحبہ

دوسری خاتون میرے شوہر محمد احسن خان صاحب کی ہمشیرہ اور محترم ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب مظفر گڑھ کی والدہ محترمہ زیب النساء صاحبہ تھیں۔ احمدیت کے صدقے بڑے بڑے مبارک وجود ہم نے دیکھے۔ جنہیں اپنے عزیزوں سے پیار تھا اور اپنے رب پر بڑا مان تھا۔ اپنے بھائی محمد احسن خان صاحب کی ذرا سی تکلیف دیکھ نہیں سکتی تھیں۔ فوراً اللہ تعالیٰ کے حضور گریہ وزاری کرتیں۔ مسلسل دعاؤں میں لگ جاتیں۔

ہمارے گھر کچھ عرصہ آکر رہیں۔ ان دنوں کی بات ہے کہ انہیں چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کی کتاب میری والدہ پڑھ کر سنائی گئی جسے بڑے شوق سے سنا، خوش ہوئیں اور سبحان اللہ، سبحان اللہ پڑھتی رہیں۔

ایک دفعہ دن کے گیارہ بارہ بجے باہر سے آواز آئی کہ فلاں کا بچہ گم ہو گیا ہے۔ بے حد پریشان ہوئیں کھانا، پینا چھوڑ دیا۔ اس بچے کا نام وغیرہ پوچھا۔ کہنے لگیں۔ میرے کمرے کا دروازہ بند کر دو اور فوراً سجدے میں گر گئیں اس وقت سر اٹھایا جب خدا تعالیٰ نے بشارت دے دی۔ کہا ''اس کی ماں کو کہہ دو بچہ مل گیا ہے''۔ سب جگہ تلاش جاری تھی۔ اس کے والد صاحب نے ایک سکول میں بچوں کے ساتھ بیٹھا پایا تو گھر لے آئے اور سب بے حد خوش ہوئے۔

ہم ان کو آپا جان کہا کرتے تھے۔ بہت زیادہ صفائی پسند تھیں۔ بہت محبت کرنے والی طبیعت تھی۔ کسی کی تکلیف دیکھ کر بے چین ہو جاتی تھیں۔ پانچ وقت کی نماز کے علاوہ بھی نوافل ادا کیا کرتی تھیں۔ جب تک دعا قبول نہ ہو جائے چین سے نہ بیٹھتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین ثم آمین

اور اللہ تعالیٰ ہم تمام احمدیوں کو بھی نیک لوگوں کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

قربانی کی راہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو اس میں شک نہیں کہ یہ ایک قربانی کی راہ ہے اور یہ راہ تنگ ہے لیکن اس میں شک نہیں کہ قربانی کی راہوں پر چلے بغیر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے۔

(الفضل 27 اگست 1969ء)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم احمد طاہر مرزا صاحب

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی اور سرسید احمد خان

برصغیر کی سرکردہ شخصیات میں سرسیّد احمد خان کا نام وکام نمایاں اہمیت کا حامل ہے۔ سیالکوٹ کے ایک جوشیلے نوجوان مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی بھی عین جوانی کی عمر میں 1875ء کے لگ بھگ ان کے مرید ہوگئے۔ یہ پیری مریدی کا عرصہ 13 سال پر محیط ہے اور ایسے مرید ہوئے کہ سرسیّد احمد خان کی کوئی تحریر، مضمون، مقالہ یا خطاب چھوڑتے ہی نہیں تھے جب تک کہ اسے پڑھ نہ لیں یا اس تقریب میں شامل نہ ہوجائیں جس میں سرسیّد صاحب کا لیکچر یا تقریر ہوتی۔ سیّد صاحب موصوف کے مقالات ومضامین کی تعداد سینکڑوں میں ہے۔ اس کی ایک جھلک حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی کے مرتب کردہ ''مقالات سرسید'' سے ہوتی ہے جو کئی جلدوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ سرسیّد صاحب کی تحریرات یقیناً کئی ہزار صفحات پر مشتمل ہیں۔ سید صاحب کے خطوط اور رسائل بھی حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی نظر سے پوشیدہ نہ رہے۔

حضرت مولانا عبدالکریم سیالکوٹی، حضرت مسیح موعود سے بیعت سے قبل سرسید احمد خان صاحب کے خاص مرید تھے اور ان سے مولانا موصوف کو احیاء دین کی امیدیں وابستہ تھیں یہ ایک حقیقت ہے کہ حضرت مولوی صاحب شروع شروع میں سرسیّد احمد خان صاحب کے ہم خیال یعنی نیچری تھے اور انہی کے زیر اثر آپ کی طبیعت میں کچھ نیچریت پائی جاتی تھی مگر سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی غلامی میں آنے کے بعد آپ سے نیچریت کا رنگ دُھل گیا اور آپ فنا فی اللہ ہوگئے۔

حضرت مولوی صاحب سرسیّد احمد خان صاحب کی قومی خدمات کی بدولت بعد میں بھی ان کی مالی تحریکات میں حصہ لیتے رہے۔ چنانچہ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کی روئیدادوں میں چوتھے سالانہ اجلاس منعقدہ 1889ء اور آٹھویں سالانہ اجلاس 1893ء میں علی الترتیب ذیل کے اندراج موجود ہیں۔

مولوی عبدالکریم صاحب مدرس بورڈ سکول سیالکوٹ نے پانچ روپے اور دو روپے دیئے۔

یہ ضروری نہیں کہ ان اجلاسات میں آپ شریک بھی ہوئے ہوں۔ البتہ احمدیت سے قبل آپ اجلاسات میں شریک ہوتے رہے۔ چنانچہ پہلی بار آپ سے حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی ملاقات وہیں ہوئی تھی۔ جبکہ نواب صاحب نے اورنگ زیب کے سوانح پر تقریر کی اور حضرت مولوی صاحب نے اسے پسند کیا۔

(رسالہ رفقاء احمد، مؤلفہ ملک صلاح الدین، جلد اول، نمبر 3، 1955ء ص 16)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''20 فروری 1886ء میں ابتداءً اور 12 مارچ 1897ء میں ثانیاً یعنی بذریعہ اشتہار ایک پیشگوئی شائع کی تھی۔ جس کا خلاصہ یہ تھا کہ سید احمد خان کے۔سی۔ ایس۔ آئی کو کئی قسم کی بلائیں اور مصائب پیش آئیں گی۔ چنانچہ ایسا ہی ظہور میں آیا کہ اول تو اخیر عمر میں سید صاحب کو ایک جوان بیٹے کی موت کا جانکاہ صدمہ پہنچا اور پھر قوم مسلمان کا ڈیڑھ لاکھ روپیہ جوان کی امانت میں تھا اُن کا ایک معتمد علیہ شریر ہندو خیانت سے غبن کر کے ان کو ایسا صدمہ اور ہم وغم پہنچا گیا جس سے اُن کی تمام اندرونی طاقتیں اور قوتیں یک دفعہ سلب ہوگئیں اور جلد انہوں نے راہِ عدم دیکھا۔''

(نزول المسیح، روحانی خزائن جلد نمبر 18 ص 569)

میر ولایت حسین کی آپ بیتی میں جو 1970ء کے عشرہ میں شائع ہوئی، میں سرسید احمد خانصاحب کی تاریخ وفات 28 مارچ 1898ء دی گئی ہے جو کہ درست نہ ہے۔ اسی طرح مشہور محقق ومؤرخ سید قاسم محمود صاحب جنہوں نے اسلامی انسائیکلو پیڈیا لکھا ہے نے ان کی وفات کی تاریخ 27 مارچ دی ہے۔ اغلبًا یہ دونوں تاریخیں ہی درست نہیں ہیں۔ برّصغیر کے اس دور کے منجھے ہوئے اخبار اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے سب سے پہلے اخبار جسے سیدنا حضرت مسیح موعود نے اپنا بازو قرار دیا ہے یعنی اخبار الحکم نے آپ کی وفات اور انجام کی خبر بالتفصیل شائع کی جس کے بعض حصص پیش خدمت ہیں۔

مؤسس الحکم حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی الکبیر الحکم قادیان 27 مارچ و 6 اپریل 1898 کے شمارہ (ایک ہی شمارہ) میں تحریر فرماتے ہیں:۔

''ڈاکٹر سرسید احمد خاں بہادر بالقابہٖ کا انتقال''

25 مارچ 1898ء کو آنریبل سرسید احمد خاں بالقابہٖ نے حاجی محمد اسماعیل خاں کی کوٹھی میں انتقال کیا۔

سرسید کے انتقال کی خبر معاً بذریعہ ٹیلیگرام دور نزدیک پہنچائی گئی۔ اور جہاں جہاں یہ خبر پہنچی عام طور پر مسلمانوں میں ایک جوش ماتم پیدا ہوا۔ لاہور میں بھی یہ خبر پہنچی اور انجمن اسلامیہ کی طرف سے ماتمی جلسہ کا اعلان فی الفور شائع کیا گیا۔ چنانچہ 29 مارچ 1898ء کو اسلامیہ کالج میں ایک ماتمی جلسہ ہوا۔ جس میں چند ریزولیشن پاس ہوئے۔ لاریب سرسید احمد خاں بالقابہٖ مسلمانوں کے ہوا خواہ تھے اور انگریزی تہذیب اور مغربی روشنی کے اس قدر دیدہ ور اور شیدا تھے کہ مسلمانوں کی سقیم الحالی اور نکبت سے نکل کر اوج اور عروج کی چٹان پر پہنچنے کیلئے وہ اس کو ہی مجرب نسخہ قرار دیتے تھے۔

......سرسید اپنی ذات میں ایک بے ضرر انسان تھا۔ مگر ہم کو یہ کہنے میں بھی تامل اور تردد نہیں جہاں ایک طرف وہ مسلمانوں کو اعلیٰ دنیوی مدارج پر دیکھنے کا خواہشمند تھا وہاں دوسری طرف وہ ان اسباب کے سوچنے میں بھی خطا کر گیا جو قوم کو عروج کے مینار پر چڑھا سکتے ہیں۔ سید کا مشرب یہ تھا کہ ع

چلو تم ادھر کو جدھر کی ہوا ہے

اور اسی لئے وہ ہر معاملہ میں قرآن کریم کو حَکم بنا کر نہ چلا بلکہ مغربی تہذیب اور یورپ کے فلسفہ نے اس پر ایسا اثر کیا کہ وہ مسلمانوں کو جہاں انگریزوں کے قالب میں ڈھالنا چاہتا تھا وہاں اس کی یہ بھی بڑی بھاری غرض یہ تھی۔ کہ ان کے اطوار واوضاع ان کے طریق معاشرت اور اصول تمدن یہاں تک کہ ان کا علم الٰہی بھی یورپی فلسفہ کا پوجاری ہو کر رہے۔ اور اسی وجہ سے انہوں نے ہمیشہ الٰہی فلسفہ اور آسمانی قانون کو مغربی فلسفہ کا متبع بنانا چاہا۔

......یہ اسی مغربی تہذیب اور روشنی کا تتبع ہے۔ جس نے سید صاحب کو دعائے خیر سے بھی محروم رکھا ہے۔ چنانچہ لاہور کے ماتمی جلسہ میں باوجود تحریک نماز جنازہ کے بھی کسی نے چوں نہ کی۔ (اس کی وجہ بھی آگے بیان کی جائے گی۔ مرتب) سیاہ کوٹ پہن لینے سے یا سیاہ کالموں میں ماتمی الفاظ لکھ دینے سے سید کی روح آسمانی انجمن میں مستبشر نہیں ہوسکتی۔ ممکن ہے بعض کوتاہ اندیش لوگ یہ خیال کریں ہم گڑے مردے اکھاڑنے بیٹھ گئے ہیں۔ نہیں نہیں۔ یہ بالکل غلط ہے۔ ہم کو سید صاحب کے انتقال پر افسوس ہے۔ مگر اسی تقاضا بشریت سے جو ہر ایک انسان کو لاحق ہے۔

......پس ان نقائص اور کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جو سید صاحب دین کو دنیا پر مقدم نہ کرنے کی وجہ سے کر گئے اور ان کی بہترین یادگار یہی ہوسکتی ہے کہ ان کی موت سے وہ کمزوری پوری کی جاوے جو وہ اپنی زندگی میں پوری نہ کر سکے۔

سید صاحب کے کان میں ایک آسمانی معلم کی صدا متواتر اور متعدد مرتبہ خاص طور پر پہنچی۔ مگر افسوس ہے کہ وہ اس سے استفادہ نہ کر سکے اور وہی مغربی فلسفہ اور یورپی تہذیب ان کیلئے ٹھوکر کا باعث ہوگئی۔ گو یہ سچ ہے اور بالکل سچ ہے کہ انہوں نے اس ایمان کے منادی کرنے والے (حضرت مسیح موعود مرتب) پر تکفیر اور سبّ وشتم کی بوچھاڑ نہیں کی۔ جیسی نام کے علماء نے کی۔ مگر ہمیں اس میں بھی کلام نہیں کہ ناصح مشفق کی باتوں کی طرح اُس نے اُس کی باتوں پر کان نہیں دھرا۔ اور باوجود اس کے انہوں نے وہ مبارک زمانہ پایا۔ جس کی آرزو ہزار ہا ابرار کرتے چلے گئے تھے۔ مگر اس فلسفہ بے معنی کی تقلید انگریزیت کی ہوا نے ان کو محروم ہی رکھا۔ جس کیلئے سید صاحب کی حالت پر رہ رہ کر افسوس آتا ہے۔ اور سب سے زیادہ افسوس یہ ہے کہ متعدد مرتبہ امام الوقت نے اس کو آسمانی منادی سنائی مگر وہ کان رکھتے ہوئے بھی نہ سن سکے۔

......بالآخر سید صاحب کیلئے دعا کہ خدا اون کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے پسماندوں کو صبر جمیل اور ان کے ہم خیال لوگوں کو صداقت کی راہوں کی پیروی کی توفیق دے۔ آمین''

(الحکم قادیان 27 مارچ و 6 اپریل 1898ء ص 11 تا 13)

سرسید احمد خان صاحب کے ساتھ سیدنا حضرت حکیم نورالدین صاحب بھیروی اور حضرت مولانا عبد الکریم صاحب سیالکوٹی آخر عمر تک رابطے میں رہے۔ شہادت کے طور پر ایک خط پیش ہے جو سرسید احمد خان نے علی گڑھ سے 8 مارچ 1897ء کو حضرت مولانا نورالدین صاحب بھیروی کی خدمت میں جواباً ارسال کیا۔

''آپ نے تحریر فرمایا ہے کہ جاہل پڑھ کر جب ترقی کرتا ہے تو پڑھا لکھا کہلاتا ہے مگر اور ترقی کرتا ہے تو فلسفی بننے لگتا ہے۔ پھر ترقی کرے تو اسے صوفی بننا پڑتا ہے۔ جب یہ ترقی کرے تو کیا بنتا ہے؟ سردست میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ افسوس کہ سوال آخر کو آپ نے لاجواب چھوڑا۔ مگر مَیں ان بزرگوں کا دیکھنے والا ہوں جو وحدت شہود کے مقر اور وحدت وجود میں ساکت تھے۔ اس لئے اس کا جواب اپنے مذاق کے موافق عرض کرتا ہوں۔ **جب صوفی ترقی کرتا ہے تو مولانا نورالدین ہوجاتا ہے۔**''

سید احمد

علیگڑھ 8/ مارچ 1897ء

(مکتوب سرسید احمد خان بحوالہ الحکم قادیان 14/ اپریل 1934ء ص 9)

آخر میں اسی ہستی کے تجربات کا نچوڑ پیش ہے جو عالم شباب سے لے کر سرسید احمد صاحب کے مرید رہے اور پھر سب کچھ نیچریت چھوڑ چھاڑ کا حضرت امام الزمان کی قدموں کی دھول بن کر اٹھے۔

حضرت مولوی صاحب اپنے لیکچر ''حضرت مسیح موعود جناب مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے کیا اصلاح اور تجدید کی'' میں سرسید احمد خان صاحب کے عقائد کی بابت لکھتے ہیں:

''سید احمد خان صاحب نے (خدا تعالیٰ اُن کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے) جو کچھ دعا اور وحی اور الہام و رویا اور حقیقت کتاب اللہ کے متعلق لکھا ہے بالکل سطحی اور یورپ کے خشک فلسفیوں کے نقش قدم کی پیروی یا اُنہی کی تالیفات کے باللفظ ترجمے ہیں۔ اُنہوں نے مُنہ زور میٹیریلسٹوں (Materialists) اور فلسفیوں کے تیر باراں سے ڈر کر اپنی اُن پھونس کی ٹٹیوں میں پناہ تو لے لی۔ مگر ان کی تحقیقات کا نتیجہ سخت قابل افسوس ہوا۔ ان انکاروں یا تحریفوں یا تسویلوں کی وجہ سے اُن کے اور اُن کے انفاس کی قدر کرنے والوں کے پاک تعلقات خدا تعالیٰ سے نہ رہے اور اتباع کی توفیق اس گروہ سے چھن گئی۔ میرا خیال ہے کہ نیک نیتی نے ناواقفیت علم نبوت کی تاریکی میں اُن سے یہ حرکات سرزد کروائیں۔ وہ اپنے زعم میں سچے مذہب کی طرف دفاع کرتے تھے۔ اور میرا خیال ہے کہ خدا تعالیٰ نے دل میں ٹھانی ہوئی حسنات کے سبب سے اُن کے سیئات کے دامن غفران سے ڈھانک دیا ہوگا۔

سورۃ یوسف کی تحریک مجھے اس سے ہوئی کہ گجرات کے ایک شخص نے میرے ایک دوست کے

خط کے جواب میں لکھا کہ زہد اور تقویٰ سیّد احمد بریلوی پر ختم اور معارف وحقائق عقلیہ سید احمد خان علیگڑھی پر ختم ہوگئے۔

مَیں اس بارہ میں یہ دکھانا چاہتا ہوں اور محض خدا تعالیٰ کے دین کے اعلاء اور مرسل اللّٰہ کے اِبراء کے لئے معارف وحقائق قرآنیہ خدا تعالےٰ نے مخصوصاً ہمارے مسیح موعود اور آپ کے اتباع کو عطا کئے ہیں اور اغیار ان میں قطعاً شریک نہیں۔ اور سید صاحب مرحوم کی تفسیر نے ایک خشک عقلی کتاب یا ایک سطحی دینی کتاب کے سِوا اللہ تعالیٰ کی بے نظیر کتاب قرآن کریم کا کوئی ثبوت نہیں دیا۔ اس مقابلہ کے لئے میں نے اس سورہ شریفہ کو اس لئے اختیار کیا کہ اس میں رویا۔ وحی، الہام، دعا، قرآن کریم کا لفظاً و معناً معجزہ ہونا وہ سارے امور ہیں جو مابہ الامتیاز ہیں۔ دین حق میں اور دیگر مذاہب میں اور انہیں امور کی بحثوں میں سیّد صاحب نے ثابت کردیا ہے کہ وہ محض سطحی اور الٰہیات میں مطلقاً دسترس رکھنے والے شخص نہ تھے۔ اور آخر کار مرسل اللہ مسیح موعود نے ہی (دین حق) کے نادان دشمنوں اور نادان دوستوں کی تردیدوں اور تائیدوں سے پاک اور مستغنی دکھایا اور آپ کے اعمال اور اقوال نے ایک زمانہ پر آشکارا کردیا کہ حقیقتاً یہ وہی شخص ہے جس کیلئے......اپنا سلام امانت رکھا تھا۔

میرے دل میں ہر وقت یہ تڑپ رہتی ہے کہ وہ ذوق اور بصیرت امور دین میں جو اس برگزیدۂ خدا کے فیضان صحبت سے مجھے حاصل ہوئی ہے۔ خشک فلسفہ یا نیچریت کے دلدادہ اور زہد رسمی اور تقشّف عادی کے خوکردہ بھی اس طرف توجہ کریں اور محظوظ ہوں۔

میں نے تئیس برس تک سیّد (احمد خان) صاحب کی تصانیف کو پڑھا اور خدا تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ سیّد صاحب کے ہم آواز ہونے کے ایام میں مَیں منافق یا مقلد نہ تھا۔ میرے احباب خوب جانتے ہیں کہ اخلاص اور سرگرمی سے ان خیالات کی تائید کرتا۔ اور **عالم السر والعلن** گواہ ہے کہ اُس وقت نیّت نیک اور رضائے حق مطلوب تھی۔

مارچ 1889ء میں حضرت مسیح موعود سے شرف بیعت حاصل کیا۔ 1891ء میں آپ کی پاک صحبت میں علوم وحقائق مجھ پر منکشف ہوئے کہ میرے سینہ کو لوث اغیار سے دھو ڈالا۔ اپنے ذاتی تجربہ اور بصیرت سے کہتا ہوں کہ سید صاحب مرحوم کے مذہبی خیالات خدائے ذوالعجائب کے پانے کی راہ میں خطرناک روک ہیں۔ کاش وہ جو اس زہر سے ناواقف ہیں اور شیر شیریں کی طرح اسے مزے لے لے کر پی رہے ہیں، ایک تجربہ کار کی سنیں۔ میں نے دونوں راہیں خوب دیکھی ہیں اس لئے مجھے حق پہنچتا ہے کہ میں ایک ناصح شفیق ہادی کی صورت میں ناواقفوں کو آگاہ کروں کہ ضلالت سے بچ جائیں۔......''

(لیکچر: حضرت اقدس مسیح موعود نے کیا اصلاح اور تجدید کی بار اول۔ قادیان: انوار احمدیہ، 1900ء ص 63-66)

ایک ایسا شخص جو سر سیّد احمد خان صاحب مرحوم کا سولہ سترہ سال عین جوانی کی عمر سے مرید رہا ہو اور ان کی تحریر وتقریر کا ایک شوشہ ونقطہ اس کی نظر سے اوجھل نہ ہؤا ہو۔ تونا گہاں چند ماہ میں آخر وہ کیا چیز اس نے حاصل کرلی کہ تئیس سالہ رفاقت وعقیدتِ قدیمی و دائمی کو یکلخت خیر باد کہہ دیا۔ اس کا اظہار اس سچے عاشق کی زبانی ہی سنتے ہیں۔ جس سے اس بات کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ سیدنا حضرت اقدس نے اپنے غلاموں میں کیا پاک تبدیلی فرمائی۔ اور نیز یہ کہ حضرت مولوی صاحب نے کیونکر سر سیّد احمد خان صاحب مرحوم کی دیرینہ ارادت کو چھوڑا۔ اکتوبر 1899ء حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا اور یہ خطبہ جمعہ آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود کی موجودگی میں دیا۔ سورۃ توبہ کی آیت 122 تلاوت کرنے کے بعد فرمایا۔

یہ تو ہو نہیں سکتا کہ کل مومن اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکلیں اور اپنے وطنوں کو چھوڑیں۔ کیونکہ ایسا نہ ہونا چاہئے کہ ہر فرقہ اور جماعت میں سے چند آدمی خدا تعالیٰ کی راہ میں نکلیں اور اپنے آرام اور اوطان کو چھوڑ کر خلیفۃ اللہ کی خدمت میں آکر رہیں اس لئے کہ دین کی سمجھ پیدا ہو اور خلیفۃ اللہ کے مبارک منہ کی پاک باتیں سنکر اور اس سے سبق لے کر اپنی قوم کے پاس واپس جاویں اور اہلِ غفلت کو ڈراویں اور بیدار کریں شاید وہ خوف کر جاویں۔

میں نے بہت غور کی ہے اور میری عمر کا بہت بڑا حصہ اسی غور وفکر میں گزرا ہے اور اللہ تعالیٰ اس بات کا گواہ ہے کہ مجھے ہوش کے زمانہ سے یہی شوق دامنگیر رہا کہ خدا کی رضا کی راہیں حاصل کروں اور میری بڑی خواہش اور سب سے بڑی آرزو یہی رہی ہے کہ کسی طرح اپنے مولیٰ کریم کو راضی کروں۔ حضرت مولانا نورالدین صاحب (خدا تعالیٰ ان پر اپنا بے حد فضل کرے) سے مجھے اللہ تعالیٰ نے ملا دیا۔ اور اس طرح مجھے دین کی طرف اور قرآن کریم سے معارف اور حقائق کی طرف توجہ ہوئی مگر باایں ہمہ بعض اخلاق ردیہ کی اصلاح نہ ہوئی اور طبیعت معاصی کی طرف اس طرح جاتی جیسے ایک سرکش جانور بے اختیار دوڑتا ہے اور قابو سے نکل جاتا ہے۔ اور میری روح میں وہ سیری اور لذت نہ ہوئی جس کا کہ میں جویاں تھا۔ اس میں شک نہیں کہ قرآن کریم کے حقائق و معارف میں نے حضرت مولانا صاحب کے منہ سے سنے اور بہت فیض اٹھایا اور میں اعتراف کرتا ہوں کہ پختہ......اور حنیفہ بن گیا۔ لیکن میں نہیں جانتا کہ وہ کیا بات تھی جس سے روح میں ایک بیقراری اور اضطراب محسوس ہوتا تھا اور سکون اور جمعیت خاطر جس کے لئے صوفی تڑپتے ہیں میسر نہ آتی تھی اور اس اثنا میں میں ایک بڑی ناسزا بات اور ناشدنی گردن زدنی عقیدہ کی پرورش میں بڑا متوجہ تھا اور گویا بغل میں ایک ہبل اور لات کو رکھتا تھا اور دل میں سمجھتا تھا کہ یہ خدا کی رضا کی راہ ہے مگر خدا تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ اس کے اختیار کرنے میں بھی نیّت نیک تھی۔

ابھی میں سترہ یا اٹھارہ برس کی عمر کا سادہ لڑکا تھا کہ سیّد صاحب کے خیالات کے پڑھنے کا مجھے موقع ملا یعنی ''تہذیب اخلاق'' جو سیّد کے خیالات اور معتقدات کا آئینہ تھا میں اسے شروع اشاعت سے پڑھنے لگا اور تیس برس کی عمر تک اس میں متوغل رہا۔ سیّد صاحب کے قلم سے کوئی ایسا لفظ نہیں نکلا الا ماشاء اللہ جو میں نے نہ پڑھا ہو ان کی تفسیر کو بڑے عشق سے پڑھتا۔ برابر بیس بائیس برس کا زمانہ تھوڑا نہیں ایک بڑی مدت ہے اس عرصہ میں بھی میری روح کو طمانیت اور سکینت حاصل نہ ہوئی اور وہی اضطراب اور بیقراری دامنگیر رہتی بلکہ بعض بعض اوقات میں اپنی تنہائی کی گھڑیوں میں ہلاک کرنے والی بے چینی محسوس کرتا اور میں آخر اس نتیجہ پر پہنچتا کہ ہنوز اگر خدا تعالیٰ کو خوش کیا ہوتا اور واقعی خدا تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا ہو گیا ہوتا تو ضرور تھا کہ سکینت اور طمانیت کا سرد پانی میرے ابلتے ہوئے کلیجہ کو ٹھنڈا کرتا۔ اس خیال سے تردد، تذبذب اور پریشانی اور بھی بڑھتی گئی۔

میرے مخدوم مولوی (حضرت مولانا نورالدین بھیروی) صاحب بھی سیّد صاحب کی تصانیف منگواتے اور صفات الٰہی کے مسئلہ میں ہمیشہ سیّد صاحب سے الگ رہے اور میں ان کے ساتھ ہو کر بھی سیّد صاحب کی ہر بات کی پچ کرتا اور کبھی مولوی صاحب مجھ سے الجھ بھی پڑتے مگر میں اقرار کرتا ہوں کہ وہ میرے اس جنّ کے نکالنے میں کامیاب نہ ہوئے۔ ''فتوحات ابن عربی'' اور امام غزالی کی ''احیاء العلوم'' کو میں نے کئی بار پڑھا اور خوب غور اور تدبر سے پڑھا مگر میں سچ کہتا ہوں کہ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی کا ہی معاملہ رہا۔ شاید میری روح ہی ایسی تھی کہ تسلی نہ پاسکتی تھی یا وہ خیالات واقعی طمانیت کا موجب نہ تھے۔ مگر اب کہوں گا کہ وہ خیالات ہی یقیناً یقیناً تسلی بخش راہ نہ دکھا سکتے تھے۔

بہر حال میں اس کو گناہ نہ سمجھتا تھا دل بیقرار رہتا تھا اور ایک دھڑکا لگا ہوا تھا۔ میں نے کئی بار رویا میں دیکھا کہ بڑے جلتے ہوئے شعلے مارتی ہوئی آگ کے بھٹوں میں اور کوندتی ہوئی بجلیوں میں ڈالا گیا ہوں اور پھر کئی بار بصیرت کی آنکھ سے دیکھا کہ بہشت میں ڈالا گیا ہوں۔ مگر میں وجوہات اور اسباب کو نہ سمجھتا تھا۔ اسی بیقراری اور اضطراب میں میری عمر کا ایک بڑا حصہ گزر گیا یہاں تک کہ حضرت مولوی نورالدین کے طفیل سے امام الزمان، نور مرسل اور خلیفۃ اللہ کی صحبت نصیب ہوئی حضرت مولانا نورالدین کو تو بہت برس پیشتر براہین احمدیہ کے اشتہار کی ایک پرچہ نے اس نور کا پتہ دیدیا تھا۔ اور اس وقت ہمارے آقا وامام حضرت مسیح موعود ابھی گوشہ گزین تھے اور کبد ارو مریض دنیا میں ہنوز قدم نہ رکھا تھا۔ غرض مولوی صاحب نے مجھے امام الزمان کے متعلق فرمایا چونکہ مولوی صاحب کے ساتھ ایک خاص محبت اور ان پر اعلیٰ درجہ کا حسن ظن تھا سو میں نے مان لیا مگر وہ بصیرت اور معرفت نصیب نہ ہوئی۔

مارچ 1889ء کا ذکر ہے کہ حضرت امام نے بیعت کا اشتہار شائع کیا اور مولوی صاحب لدھیانہ تشریف لے گئے اور مجھے بھی ساتھ لے گئے۔ میں صاف کہوں گا کہ میں اپنی خوشی سے نہیں گیا بلکہ زور سے ساتھ لے گئے ان دنوں میں بیعت کرنے کا اول فخر مولوی صاحب کو ہوا۔ مگر میں اس وقت بھی اڑ گیا اور روح میں بین کشائش اور سینہ میں انشراح نہ دیکھ کر رکا رہا۔ مولوی صاحب کے اصرار اور الحاح سے بیعت کرلی۔ یہ سچا اظہار ہے شاید کسی کو فائدہ پہنچے۔ اس کے بعد میں کیا دیکھتا ہوں کہ میرے دل وروح میں ایک پاک تبدیلی پیدا ہونی شروع ہوئی۔ میں نے اس دوا کو جن کا میں ایک عرصہ دراز سے جویاں تھا قریب یقین کیا۔ میرے دل میں ایک سکینت اترتی ہوئی محسوس ہوتی تھی اور دل میں ایک طاقت اور لذت آتی معلوم ہونے لگی۔

یہاں تک کہ 1890ء میں مسیح موعود کے دعویٰ کا اعلان ہوا۔ اور اس سال کے آخر میں حضور نے مجھے خط لکھا کہ میں ازالۂ اوہام تصنیف کررہا ہوں اور بیمار ہوں کا پیاں پڑھنی پروف دیکھنے خطوط لکھنے کی تکلیف کا متحمل نہیں ہوسکتا جس طرح بن پڑے آجائیں۔ ادھر سے مولوی نورالدین صاحب کا خط آیا کہ حضرت کو تکلیف بہت ہے لدھیانہ جلدی جاؤ۔ اس وقت میں مدرسہ میں مدرس تھا۔ وہاں سے رخصت لے کر لدھیانہ پہنچا۔ اور میں اقرار کرتا ہوں کہ ہنوز دنیا اور ہوائے دنیا سے میرا دل سیر اور نوکری سے قطعاً بیزار نہ ہوا تھا۔ اور جو دس پندرہ روپے ملتے تھے انہیں غنیمت سمجھتا تھا اور عزم تھا کہ اختتام پر پھر اس سلسلہ کو اختیار کرونگا۔

مگر جب میں تین ماہ تک حضرت اقدس کی صحبت میں رہا اور یہ پہلا موقعہ اتنی دراز صحبت کا ملا۔ میں نہیں جانتا کہ وہ خیال اور وہ آرزو کدھر گئی۔ اس قسم کے خیالات سے میری روح کو صاف کردیا گیا اور میرا سینہ دھو دیا گیا اور اندر سے آواز آئی کہ تو دنیا کے کام کا نہیں۔ میں بس پھر کیا تھا تین ماہ کی رخصت کے پورے ہوتے ہوئے یہ سب خیالات جاتے رہے۔ اور پھر نہ واپس نہ استعفیٰ۔ خدا تعالیٰ نے دنیا کی دلدل سے مجھے بالکل نکال دیا۔ اس وقت (1890ء) سے لے کر 1893ء تک مجھ کو چھ چھ مہینے اور برس تک بھی حضرت اقدس کی صحبت میں رہنے کا اتفاق ہوا۔ اور اب تو ایک سیکنڈ اور طرفۃ العین کے لئے بھی میری روح جدائی گوارا نہیں کرتی۔ اور ایک خوبصورت امید میرے سینہ میں ہے کہ انشاء اللہ میرا جینا میرا مرنا ان ہی پاؤں میں ہوگا۔ اور اگر میں اب یہاں سے چند روز کے لئے کہیں جاتا ہوں تو دل کی آرزو کے خلاف مجبوراً پکڑا جاتا ہوں۔

غرض پھر مجھے آپ کی صحبت میں رہنے کا اتفاق ہوا۔ اور اس وقت مجھے معلوم ہوا کہ وہ بڑا ایمان جس کو سیّد احمد خان کے خیالات سے اقتباس کیا تھا وہ روح کو تقویٰ وطہارت بخشنے والی اور سچی سکینت دینے والی

شے نہ تھی۔ وہ ایک فلسفیانہ اور خوابہائے پریشان کا سرجوش ایمان یا جذبہ تھا ایک ایک وقت میں ان خیالات پر غور کرنے سے میری روح تڑپ تڑپ گئی ہے اور جسم پر لرزہ پڑ گیا ہے اور کہ میں کبھی جس کو صراط مستقیم سمجھتا تھا وہ خدا سے دور ڈالنے والی خطرناک راہ تھی۔ میں راستی سے کہتا ہوں اور خدا گواہ ہے کہ ان خیالات کے متعلق حضرت اقدس سے کبھی کوئی مباحثہ نہیں ہوا بلکہ صرف اس کے منہ سے پاک باتیں سنتا رہا اور صفات الٰہی اور قرآن کریم کی عظمت اور خوبیوں کے تذکرے سنتا رہا۔

پھر آپ کی زندگی اور تعلیم وعمل نے بتایا کہ خدا کا متصرف اور زندہ ہونا اور متکلّم خدا ہونا نہ کسی پہلے زمانہ میں تھا بلکہ اب بھی اسی طرح پر وہ حی، قیوم، متکلّم اور متصرف خدا ہے۔ ان باتوں کو جب سنا نہیں نہیں دیکھا تو جیسے ایک گھٹاٹوپ اندھیرے میں چراغ کے آجانے سے ہر ایک چیز قرینہ سے رکھی ہوئی اور سجی ہوئی نظر آتی ہے میں نے اپنے اندر ایک روشنی دیکھی اور معرفت کا نور اور بصیرت کا چراغ میرے سینہ میں نظر آنے لگا۔ میں سمجھتا تھا کہ سیّد احمد خان کے خیالات میرے دل سے نہ نکل سکیں گے لیکن آخر خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ان کو ایسا نکالا کہ گویا کبھی تھے ہی نہیں۔

اور اب میں خدا تعالیٰ کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ محض امام الزمان کی صحبت کے طفیل سے ان خیالات سے مجھے اس سے کہیں زیادہ نفرت اور بیزاری ہے جیسے اور مردار کھانے سے اور میں پھر کہتا ہوں کہ یہ شہادت اپنی تبدیلی کی محض اس لئے پیش کی ہے کہ تا کسی سوچنے والے دل اور غور کرنے والی طبیعت کو ہدایت اور نور کی طرف رہبری کر سکے۔ اور یہ بتلایا جاوے کہ کفر اور شرک سے شدید بغض اور نفرت جو ایمانی غیرت کا تقاضا اور نور اور توحید سے محبت یہ اس ایک ہاں اسی ایک انسان کے پاک انفاس کا نتیجہ ہے۔ میں اللہ کیلئے یقین دلاتا ہوں کہ کفر اور لوازم کفر سے بغض رکھنا اور اسے دل میں مردار اور سور سمجھنا یہ ہر ایک انسان کا خاصہ اور ہر ایک کا دل گردہ نہیں اور جب تک ایک ہادی اور مرشد ایسا نہ ہو کہ اسے قلباً شرک سے بیزاری ہو اور اس کے انفاس طیبہ میں کفر سے بیزاری بخشنے والی پوری تاثیر نہ ہو جب تک انسان معاصی اور کفر اور فسق کی راہوں سے بچ نہیں سکتا۔

......میرے دوستو! ایک ہی انسان ہے جس کی صحبت میں آج گناہ نفرت۔ خدا سے الفت رسول سے الفت پیدا ہو سکتی ہے۔ اور اس کو اس لئے بیان کیا ہے تا کہ میرے دوستوں اور بھائیوں کو فائدہ اور دوسروں کو سبق ملے۔ باوجود اس کے کہ میں تا باستطاعت قرآن ،فقہ، حدیث اور دین کی ضروری کتابیں پڑھتا مگر خود بخود بلا مدد دیگرے اس منزل تک نہ پہنچ سکا جہاں مجھے پہنچنا تھا اور جو میری روح کی تسلی اور اطمینان کے لئے ضروری تھی۔ جب تک کہ مجھے صحبت کا شرف حاصل نہیں ہوا......تقوی اللہ اور ایمان کی حقیقت معلوم کرنی چاہتے ہو بلکہ اپنی زندگی اور روح میں اس کے اثروں کو محسوس اور اس کی کیفیتوں سے محظوظ ہونا چاہتے ہو تو امام کی صحبت کا شرف حاصل کرو اور چونکہ سب کے سب نہیں آسکتے اس لئے ایسا ہونا چاہئے کہ ہر محلّہ اور ہر شہر میں سے ایک یا دو آدمی جو سمجھدار اور بہ فراست اور ملکہ رکھتے ہوں اور خدا کی پاک باتوں کے سننے کا مذاق رکھتے ہوں وہ آئیں اور آسمانی علوم سے حصہ لیں۔ عزیزو! بڑی ضرورت ہے امام کے پاس بیٹھنے کی اور اس کی باتوں کا سننا بڑی بات ہے اگر کوئی اس امر سے بے نیازی ظاہر کرتا ہے تو وہ یاد رکھے کہ خدا تعالیٰ اس سے بے نیاز ہے۔ بے نیاز ہے۔

(الحکم قادیان 31/ اکتوبر 1899)

سر سید احمد خان مرحوم کے آخری ایام نہایت ہم و غم اور رنج والم میں گزرے۔ اس کی ایک وجہ علیگڑھ کالج کے مالی فنڈز کا غیر معمولی نقصان ہے۔ ایک مامور من اللہ اور ایک نیچری وظاہری عالم میں کیا فرق ہوتا ہے اور انجام کار کون کامیاب ہوتا ہے۔ اس کا فیصلہ سر سید کے معتقد جو پھر حضرت مسیح موعود کی غلامی میں آگئے یعنی حضرت مولانا عبدالکریم صاحب کی قلبی تحریر سے سنتے ہیں۔

’’میں دہلی، پٹیالہ لدھیانہ، امرتسر ،سیالکوٹ، کپورتھلہ اور جالندھر کے سفروں میں ساتھ رہا ہوں۔ کیا کیا ناگوار اموران موقعوں پر پیش آئے اور اس اسداللّٰہ غالب نے کس بے التفاتی سے انہیں دیکھا۔ میں حلفاً کہتا ہوں مجھے انہی اداؤں نے اور کہیں کا نہیں رکھا۔ ہر روز قوم ناسپاس کی طرف سے ایک دل دکھانے والی بات تحریراً تقریراً واقع ہوجاتی ہے مگر مامور الٰہی کے قدم میں ذرا لغزش پیدا نہیں ہوتی۔ برخلاف اس کے ہم دیکھتے ہیں عام حالت انسانوں کی یہی ہے کہ ذرا سے تکدر اور خفیف میں نامرادی کے پیش آنے پر حواس میں خلل آگیا ہے، کام چھوٹ گیا ہے، کھانے پینے میں فرق آگیا ہاضمہ بگڑ گئی ہے۔ گھر میں بولتے ہیں تو سڑی کی طرح۔ اسے گھورا اسے مار۔ غرض سب تانا بانا ہی ادھڑ جاتا ہے۔

مرحوم سر سید (جن کی زندگی کے آخری کے اوارق نے ان کے قلب کے سچے خدوخال دکھا دیئے) کالج کے ایک مالی نقصان کے بعد کیسے گرے کہ کمر ہی ٹوٹ گئی اور ایک کوتاہ نظر میٹیریلسٹ (Materialist) کی طرح ثابت کر دیا کہ بتِ تدبیر ہی کی ساری پرستاری تھی جو کچھ تھی۔ جب تقدیر کے حضرت محمود نے سومنات کو توڑا تو ساتھ ہی آپ بھی ٹوٹ گئے اور ایک لحظہ کیلئے بھی اس پاک استقامت نے ان کا ساتھ نہ دیا۔ جو انبیاء وصلحاء و مامورین کا خاصہ غیر منفکہ ہے۔ مسٹر بیگ کا قول ہے کہ اس نقصان کے بعد انہوں نے کبھی سید صاحب کو ہنستے اور مضبوط دل اور کشادہ پیشانی نہیں دیکھا۔

مجھے یاد ہے میں بھی اُس ایجوکیشنل کانفرنس میں جو علیگڑھ کالج میں منعقد ہوئی تھی موجود تھا۔ جب سید صاحب نے کمال یاس سے قوم کا جنازہ پڑھ دیا تھا۔ ممکن ہے کہ ایمان باللہ اور صفات الٰہیہ سے بے خبر شخص ان امور کو نہ سمجھے اور مجھے سید صاحب پر بیجا اعتراض کرنے کا ملزم بنائے مگر حقائق الٰہیہ ایمانیہ سے واقف سمجھ سکتا ہے کہ ساری نبوتوں اور امانتوں اور ولایتوں کی جان اور کامیابیوں کی کلید استقامت ہے۔ اور اس کی جڑھ حقیقت میں وہ ایمان ویقین ہے جو ایک راستباز کو خدا کے کلمات اور اس کے وعدوں پر ہوتا ہے...... مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ یہی وہ استقامت ہے جو مسیح موعود کے دعویٰ کو دن بدن زور وقوت اور شوکت میں بڑھاتی چلی جاتی ہے۔ کیا یہ کوئی پوشیدہ بات ہے کہ 1890ء میں دعویٰ اور بینات کی کیا صورت تھی اور آج کیا صورت ہے۔‘‘

(الحکم قادیان 10 جولائی 1899ء ص2)

تعارف

چند مضامین اور

نام کتاب:۔ چند مضامین اور

مصنف:۔ ڈاکٹر عبدالکریم خالد

ناشر:۔ آئی، جے، ایف پبلیکیشنز لاہور

سچے اور سُچے انداز اور منفرد لہجے والے قلم کار جناب ڈاکٹر عبدالکریم خالد علمی وادبی حلقوں میں ایک جانی پہچانی شخصیت ہیں اور آپ کا نام اردو ادب میں کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے۔ آپ کی فکری گہرائی اور علمی وسعت کا اندازہ آپ کی خوبصورت تحریر سے بخوبی ہوتا ہے۔ آپ ایک خوبصورت تخلیق کار ہونے کے ساتھ ساتھ ایک نہایت ذی علم شخصیت ہیں ’’چند مضامین اور‘‘ آپ کی تنقیدی مضامین پر مشتمل دوسری کتاب ہے۔ آپ کا شماران خوش نصیب لوگوں میں ہوتا ہے جن کی تحریروں کو دربار خلافت سلسلہ سے سند پسندیدگی حاصل ہے۔

محترم ڈاکٹر صاحب کی شاعری سے احباب جماعت M.T.A اور جماعتی اخبارات اور رسائل کے ذریعے مستفیض ہوتے رہتے ہیں آپ نہایت اعلیٰ پائے کے شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ نثر کے میدان کے بھی ایک زبردست شہسوار ہیں اور ادب میں تنقید ان کا اصل میدان ہے۔ ’’چند مضامین اور‘‘ ان کے تنقیدی مضامین پر مشتمل ایک خوبصورت تخلیق ہے جو کہ قاری پر واضح کرتی ہے کہ ایک تخلیق کار کا اپنے سماج سے جو ناتا اور فریضہ ہوتا ہے محترم ڈاکٹر صاحب اس سے بخوبی آگاہ اور باخبر ہیں۔

جناب احمد عقیل روبی جنہوں نے اس کتاب کا دیباچہ لکھا ہے انہوں نے جناب ڈاکٹر صاحب کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ’’ایک باشعور تخلیقی نقاد‘‘ قرار دیا ہے۔ آپ لکھتے ہیں۔

اس کتاب میں ڈاکٹر عبدالکریم خالد نے عصری ادب پر ایک تنقیدی نظر ڈالی ہے۔ ادب کی ہر صنف کو تجزیے کیلئے منتخب کیا ہے۔ مرثیہ، سفرنامہ، غزل، مزاحمتی شاعری، تحقیق ،تدوین اور تنقید پر کھل کر اظہار خیال کیا ہے۔ اس کتاب میں شامل ’’بیسویں صدی کا شعری منظرنامہ‘‘ اور ’’اقبال کی شاعری میں حجازی لے‘‘ بڑے پائے کے مضامین ہیں جن میں ڈاکٹر صاحب نے بڑی تحقیقی نظر سے چند باریکیوں اور حقیقتوں کو بے نقاب کیا ہے۔ ’’وحید الحسن ہاشمی کی نظم اور حالیؔ کی شعری روایت‘‘ ’’اردو نظم کے بدلتے اور عہد بہ عہد آگے بڑھتے ہوئے رجحانات پر ایک خوبصورت مضمون ہے۔

ڈاکٹر وزیر آغا اردو ادب کے اہم نقاد ہیں۔ جناب ڈاکٹر عبدالکریم خالد نے اپنے مضمون میں ان کے منطقی ، عارفانہ اور جمالیاتی تجربے پر روشنی ڈالی ہے۔ اس کے علاوہ ’’آغا سہیل کے تنقیدی نظریات‘‘۔ ’’ترفیع احساس کی شاعری‘‘ ’’شاہد نقوی کی شعری کائنات‘‘۔ ’’معلوم کی دریافت‘‘۔ ڈاکٹر سید تقی عابد کا تحقیقی شعور۔ تیسری آنکھ۔ ایک محقق کا ذہن ’’جیسے کوئی خوش خبر پرندہ‘‘ ایک جدید اور منفرد سفرنامہ۔ مزاحمت کی شاعری اور ’’ڈاکٹر کیول دھیر کی کہانیاں ‘‘ ایسے خوبصورت مضامین اس کتاب کا حصہ ہیں۔

بقول ڈاکٹر سید شبیہ الحسن ۔ ڈاکٹر عبدالکریم خالد ایک بالغ نظر نقاد ہیں۔ ان کی تنقید کے پیچھے ربع صدی کا مطالعہ برسوں کی تحریری ریاضت اجداد کی ذہانت اور کاوش پیہم کا ہاتھ ہے۔ وہ تنقید میں ایک جہان نو کے متلاشی رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں ایک ایسا دستِ ہنر دیا ہے کہ وہ اپنی تنقیدی تحریر کے ذریعے قاری کو ایک ایسے جہان طلسمات میں لے جاتے ہیں جہاں وہ حیرت زدہ رہ جاتا ہے۔ اس قحط الرجال میں ڈاکٹر عبدالکریم خالد کا دم غنیمت ہے کہ وہ دنیاوی حرص وآز سے لاتعلق ہو کر علم وادب کی شمع جلائے بیٹھے ہیں اور علم وادب کے سینکڑوں پرستار اس روشنی سے بیش از بیش فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

وطن سے محبت ان کے انگ انگ میں رچی اور بسی ہوئی ہیں ۔ ڈاکٹر صاحب جگہ جگہ اپنی مٹی سے محبت کا قرض چکاتے نظر آتے ہیں ۔ خاکستری رنگ انہیں صرف اس لئے پسند ہے کہ وہ ان کے دیس کی مٹی کا رنگ ہے جسے وہ سب رنگوں سے منفرد اور سب سے الگ قرار دے رہے ہیں۔ خاکستری مٹی کی خوشبو ان کی روح میں رچی بسی ہوئی ہے۔

ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب لکھتے ہیں۔

’’بارشیں تھمتیں تو صاف نیلے آسمان تلے پھیلے

باقی صفحہ 6 پر

ذیابیطس کی پیچیدگیاں اور ان سے بچاؤ

واقفیت ضروری ہے

جب کوئی تسلیم کر لیتا ہے کہ خون میں شکر (گلوکوز) کم کرنا اور عمومی سطح پر رکھنا بعد میں ظاہر ہونے والی پیچیدگیوں سے بچاتا ہے یا ان کی روک تھام کی جاسکتی ہے تو پھر اسے ان پیچیدگیوں کے متعلق تفصیل سے جاننے کی خاص ضرورت نہیں رہتی، بس اتنا کافی ہوتا ہے کہ خون میں شکر کی مقدار کو پوری طرح قابو میں رکھا جائے۔ لیکن بیماری کے بارے میں زیادہ تفصیلاً جاننا بہت ضروری ہے۔ اس تحریر کا مقصد ذیابیطس کی دیر سے ظاہر ہونے والی پیچیدگیوں کے بارے میں ایک عمومی جائزہ پیش کرنا ہے۔ اگر کسی پیچیدگی کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنا چاہیں تو اپنے ذیابیطس کے ڈاکٹر سے رجوع کیجئے۔

دیر سے ظاہر ہونے والی پیچیدگیاں

خون میں شکر کی مقدار مسلسل زیادہ رہنے سے عام حالات کی نسبت قبل از وقت بڑھاپا آجاتا ہے۔ جو مختلف انداز میں ظاہر ہوتا ہے۔

اور سب سے پہلے بگڑنے والے اعضاء ہر کسی کی جسمانی کمزوری کے مطابق ہوتے ہیں۔

ذیابیطس کی پیچیدگیوں سے متعلق دو باتیں یاد رکھنی چاہئیں۔

1۔ اگرچہ ان پیچیدگیوں کا حملہ آور ہونا اور ان کا بڑھنا ضروری نہیں کہ ذیابیطس کے نتیجے میں ہو۔ پھر بھی ذیابیطس کی تسلی بخش دیکھ بھال سے ان کی روک تھام کی جاسکتی ہے۔

2۔ اگر یہ موجود ہیں تو بھی اکثر باقاعدہ معائنے اور مخصوص علاج کے ذریعے ان کے مضر اثرات کم کئے جاسکتے ہیں۔ ذیابیطس کی پیچیدگیاں زیادہ تر جن اعضاء میں ظاہر ہوتی ہیں ان میں دل، آنکھیں، دماغ اور گردے شامل ہیں۔

نظام قلب کے امراض

آرٹریوسکلروسس عام زبان میں بڑھاپے کی متبادل کیفیت کہی جاسکتی ہے۔ یہ دل کے دورے اور فالج جیسے عارضوں کا باعث بنتی ہے۔ ذیابیطس پر قابو پا لیا جائے تو اس کیفیت میں ذیابیطس کی وجہ سے اضافی خطروں سے بڑی حد تک بچاؤ ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ دوسرے مضر عوامل اگر موجود ہوں تو ان کا صحیح علاج یا پھر ان کی روک تھام ضروری ہے۔ ان میں بلند فشار خون (بلڈ پریشر) خون میں کولیسٹرول یا چربی کی زیادتی، موٹاپا، بیٹھے رہنے کی عادات اور تمباکو نوشی شامل ہیں۔

امراض چشم

ذیابیطس کی وجہ سے آنکھوں میں تبدیلیوں اور بینائی میں کمی کو ذیابیطس کے مناسب علاج سے روکا جاسکتا ہے اگر ساتھ بلند فشار خون (بلڈ پریشر) بھی ہو تو اسے بھی مناسب سطح پر لانا ضروری ہے۔ کئی دفعہ ذیابیطس کی وجہ سے آنکھوں کے حساس اعضاء میں آہستہ آہستہ خرابی شروع ہو جاتی ہے اور اچانک مریض کو بینائی میں شدید کمی کا پتہ چلتا ہے لیکن اس وقت کافی دیر ہو چکی ہوتی ہے۔ چنانچہ ماہر امراض چشم سے آنکھوں کا باقاعدگی سے معائنہ کراتے رہنا ضروری ہے تا کہ ابتدائی مراحل میں تبدیلیاں پکڑ لی جائیں۔ ان خرابیوں پر لیزر سے علاج کے ذریعے بآسانی قابو پایا جاسکتا ہے اور یوں آنکھ کی بیماری بڑھنے کا بروقت سدباب کیا جاسکتا ہے۔

گردوں کی بیماری

گردوں میں ہونے والی پیچیدگیاں خون میں شکر اور بلند فشار خون کو مناسب حدود میں لا کر روکی جاسکتی ہیں۔ پیشاب میں البیومن کے خفیف ذرات کی باقاعدگی کے ساتھ جانچ پڑتال کرتے رہنے سے بیماری سے متاثرہ اعضاء کا پہلے پتہ چلایا جاسکتا ہے۔ قبل اس کے کہ وہ مزید بگڑ کر ظاہر ہوں۔

پاؤں کی بیماریاں

زیادہ مدت ذیابیطس کا ناقص کنٹرول (جب کئی سال اسے نظر انداز کیا گیا ہو) جاری رہنے سے پاؤں کو دو خطرے ہوتے ہیں۔

1۔ درد سے بے حسی (یعنی سینسری نیوروپیتھی)

2۔ خون کی نالیوں کا تنگ ہونا (Arteriosclerosis) جس سے خون کی مقدار میں کمی واقع ہوتی ہے۔

چنانچہ پاؤں اتنے کمزور ہو جاتے ہیں کہ معمولی زحمت بھی اٹھانے کے قابل نہیں رہتے اس لئے تنگ جوتے پہننا، زیادہ گرم پانی سے نہانا یا معمولی چوٹ لگ جانا بھی نہایت خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔

ان خطروں کی روک تھام کے لئے باقاعدہ معائنہ، پاؤں کی دیکھ بھال کے بارے میں مریض کی تربیت اور پاؤں پر کوئی چھوٹا سا زخم بھی ہو تو اس کا فوری علاج کرنا ذیابیطس کے معالجوں کی ذمے داری ہے۔

مندرجہ ذیل کام مریضوں اور ان کے قرابت داروں کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں۔ پاؤں کی باقاعدہ صفائی، روزانہ پیروں کا معائنہ اور نیورو پیتھی یا آرٹریوسکلروسس کی موجودگی کی صورت میں پاؤں پر ہر قسم کے زخم سے بچنے کے لئے انتہائی احتیاط ضروری ہے۔

اگر پھر بھی زخم ہو جائے تو بلا تاخیر اس کے لئے معالج سے رجوع کرنا ضروری ہے۔ لہٰذا ذیابیطس پر خوش اسلوبی سے قابو رکھنے اور موافق غذائی تبدیلیاں عمل میں لانے سے ذیابیطس کے نقصانات کی روک تھام کی جاسکتی ہے۔

بقیہ از صفحہ 5

ہوئے میدانوں میں سرخ ریشمی بیر بہوٹیاں نکل آتیں ہم بچے بالے ان بیر بہوٹیوں کو چنتے تو وہ چھوئی موئی ہو کر اپنے پاؤں سکیڑ لیتیں۔ ہم انہیں ہتھیلی پر رکھ کر ان کے حرکت میں آنے کا انتظار کرتے وہ رینگنے لگتیں تو ہم خوشی سے پھولے نہ سماتے۔ آج اس منظر نامے پر نصف صدی کی گرد جم چکی ہے مگر وہ سرخ سرخ بیر بہوٹیاں آج بھی میرے دھیان میں زندہ ہیں..... اتنا وقت گزر گیا مگر میرا بچپنا نہیں گیا۔ میں آج بھی اپنے زعم میں ایک اچھا جملہ لکھ کر اتنا ہی خوش ہوتا ہوں جتنا بچپن میں گیلی زمین سے بیر بہوٹیاں چن کر انہیں رینگتے ہوئے دیکھ کر خوش ہوتا تھا اور اپنی تحریر میں وہی ذائقہ محسوس کرتا ہوں جو نصف صدی پہلے کیکر کی پھلیاں چبا کر محسوس کرتا تھا“۔

محترم ڈاکٹر صاحب کے تخلیقی حسن میں سے چند مزید پر لطف اور فکر انگیز جملے ملاحظہ فرمائیے۔

”انسان کی سربلندی کا خواب دیکھنے والی آنکھیں بارود کے دھاکوں میں چیتھڑے ہوتے ہوئے انسانوں اور ان کے گھروں کو ملبے کا ڈھیر بنتے دیکھتی ہیں تو ان میں آنسوؤں کی بجائے خون کے لہریے جاگ اٹھتے ہیں“۔

(مزاحمت کی شاعری) (ڈاکٹر کیول دھیر کی کہانیاں) میں سے ایک اقتباس

”کہانی سیدھی سادی ہو تب بھی اس کے اندر کی حیرانی کو باہر کے لئے تخلیق کار کو اسے مٹی کی طرح گوندھ کر چاک پر چڑھانا پڑتا ہے۔ اپنی انگلیاں مٹی کے لودے میں ڈال کر اس کی کئی شکلیں بنانا پڑتی ہیں“۔

انیسویں صدی کے نصف آخر میں لوگ جن حالات سے گزرے ان کے تاثرات پر آپ کا احساس اور دردمند دل کس طرح تڑپا۔ مضمون ”تیسری آنکھ“ میں سے ایک مختصر اقتباس ملاحظہ کریں۔ لکھتے ہیں ”انیسویں صدی کے نصف آخر میں کچھ ایسی اٹھا پٹخ ہوئی جس نے ہماری تہذیبی روایات اور معاشرتی اقدار کا انجر پنجر ہلا کر رکھ دیا۔ ہمارا تہذیبی تفاخر ریت کی طرح ہماری مٹھی سے سرک گیا۔ ایسے گہرے گھاؤ لگے کہ اسے نیم بسمل کی طرح تڑپنا بھی یاد نہ رہا۔ منہ لپیٹ کر سو رہنے میں عافیت تھی لیکن بھیانک خوابوں نے آنکھوں سے نیند اچک لی۔

ممتاز مفتی جو کہا کرتے تھے کہ:

ایک کتاب کا لکھنا بہت آسان ہے۔ لیکن ایک پڑھی جانے والی کتاب لکھنا بہت مشکل کام ہے۔

جناب احمد عقیل صاحب روبی محترم ڈاکٹر صاحب کی اس کتاب کے متعلق لکھتے ہیں کہ:

ممتاز مفتی زندہ ہوتے تو میں ان سے ضرور کہتا ”مفتی جی! عبدالکریم خالد نے یہ مشکل کام کر دیا ہے“۔

آج کے اس دور میں جب کہ کتاب سے دوستی رکھنے والوں کی تعداد کم ہوتی جارہی ہے مکرم ڈاکٹر عبدالکریم خالد کی یہ کتاب علم و ادب سے محبت کرنے والوں کے لئے ایک دلفریب اور خوبصورت تحفہ ہے۔

176 صفحات پر مشتمل، عمدہ کاغذ اور خوبصورت سرورق کے ساتھ یہ کتاب اردو ادب میں ایک گراں قدر اضافہ ہے۔

(اے ایس۔ قریشی)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 98967 میں فوزیہ عطاء بھٹی

زوجہ عطاء الحق بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند 30000/- روپے (2) طلائی زیور 2 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ عطاء بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد تبسم وصیت نمبر 31435۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحق بھٹی خاوند موصیہ وصیت نمبر 82748

مسل نمبر 98968 میں مبشریٰ شاکر

زوجہ غلام مصطفیٰ قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی کٹہ ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی 50000/- روپے (2) حق مہر اداشدہ 50000/- روپے (3) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ اندازاً مالیتی 210000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 11300/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 10000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ مبشریٰ شاکر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم بُھٹہ معلم سلسلہ وصیت نمبر 41211۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد ڈاکٹر غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 98969 میں نائلہ تنویر

بنت تنویر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمنگلی ہاؤسنگ سکیم کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولے اندازاً مالیتی 10000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد وصیت نمبر 52645

مسل نمبر 98970 میں ازکیٰ آصف

بنت محمد آصف محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ازکیٰ آصف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف محمود والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن

مسل نمبر 98971 میں حبۃ الوحید

بنت عبدالقیوم خان قوم کمالزئی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حبۃ الوحید۔ گواہ شد نمبر 1 عمران خان کمالزئی ولد عبدالقیوم خان۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم خان والد موصیہ

مسل نمبر 98972 میں ذنیرہ قیوم

بنت عبدالقیوم خان قوم کمالزئی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ذنیرہ قیوم۔ گواہ شد نمبر 1 عمران خان کمالزئی ولد عبدالقیوم خان۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم خان والد موصیہ

مسل نمبر 98973 میں شہزاد اختر

ولد چوہدری اللہ بخش قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 29 سال بیعت 1987ء ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد اختر۔ گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ وصیت نمبر 52416۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ خان وصیت نمبر 30954

مسل نمبر 98974 میں ناصرہ اکبر

بنت علی اکبر قوم گوپانگ پیشہ ......عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماھی جو بھان ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 سفیر احمد ناصر وصیت نمبر 37108۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد شاہد وصیت نمبر 23184

مسل نمبر 98975 میں صلاح الدین

ولد اللہ رکھا قوم سندھو جٹ پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دس مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی 3500000/- روپے (2) نقد رقم 300000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000/-+3000 روپے ماہوار بصورت پنشن + تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صلاح الدین۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد چوہدری نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 98976 میں سعدیہ بشیر

بنت بشیر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالنصرت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 فرحت حیات ولد صداقت حیات۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر بشیر احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 98977 میں محمد یعقوب

ولد محمد ابراہیم قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 1 کامران احمد ولد سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 98978 میں بشریٰ فرناز

زوجہ شیخ اعجاز احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی 200000/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند 25000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ فرناز گواہ شد نمبر 1 شیخ اعجاز احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 26096 گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد کاہلوں وصیت نمبر 56192

مسل نمبر 98979 میں عظمیٰ عطاء الہادی

زوجہ عطاء الہادی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ عطاء الحئی۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الہادی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 98980 میں عشرت مسرور

زوجہ مسرور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت زیور 5 تولے اندازاً مالیتی 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عشرت مسرور۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 98981 میں باصل احمد ذیشان

ولد امانت علی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000/-

روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ باصل احمد ذیشان۔ گواہ شد نمبر 1 ظاہر احمد ملک ولد طاہر احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد احد ولد عبدالاحد بشارت

مسل نمبر 98982 میں نازیہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اقبال قاضی وصیت نمبر 66082۔ گواہ شد نمبر 2 محمود الحسن وصیت نمبر 34940

مسل نمبر 98983 میں شاہزیب عرفان

ولد عرفان محمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہزیب عرفان۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 30378۔ گواہ شد نمبر 2 محمود عارف کھوکھر وصیت نمبر 45610

مسل نمبر 98984 میں رواح الدین بھٹی

ولد احمد دین بھٹی (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رواح الدین بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 غالب احمد راجہ وصیت نمبر 74162۔ گواہ شد نمبر 2 محمود عارف کھوکھر وصیت نمبر 45610

مسل نمبر 98985 میں منصورہ محمود

زوجہ محمود احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) انعامی بانڈز مالیتی -/627250 روپے (2) طلائی زیور 60 تولے اندازاً مالیتی -/1300000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ندیم احمد وصیت نمبر 46190 گواہ شد نمبر 2 سید ودود واسطی وصیت نمبر 28375

مسل نمبر 98986 میں ریاض محمود

ولد چوہدری محمود احمد خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان جمیل احمد وصیت نمبر 63858۔ گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد وصیت نمبر 54529

مسل نمبر 98987 میں روزینہ ریاض

زوجہ ریاض محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے اندازاً مالیتی -/348800 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روزینہ ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 سید ودود واسطی وصیت نمبر 28375 گواہ شد نمبر 2 ریاض محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 98988 میں طاہرہ ظفر

زوجہ ڈاکٹر ظفر احمد میمن قوم ڈار پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 65 گرام مالیتی -/136500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ ظفر گواہ شد نمبر 1 شیخ ندیم احمد وصیت نمبر 46190۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد بھٹی وصیت نمبر 52800

مسل نمبر 98989 میں عمار احمد بھٹی

ولد مسعود احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمار احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 اقم حیدر ٹیپو وصیت نمبر 77708۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان جمیل احمد وصیت نمبر 63858

مسل نمبر 98990 میں ملک تیمور احمد

ولد انوار احمد ملک قوم وینس پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک تیمور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کاوش خلیل ولد خلیل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 انوار احمد ملک وصیت نمبر 28604

مسل نمبر 98991 میں مدثر احمد

ولد مستفیز احمد (MUSTAFEEZ AHMED) قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اقم حیدر ٹیپو وصیت نمبر 77708۔ گواہ شد نمبر 2 ملک وسیم احمد وصیت نمبر 51393

مسل نمبر 98992 میں باران حیدر

ولد حیدر الدین ٹیپو قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ باران حیدر۔ گواہ شد نمبر 1 اقم حیدر ٹیپو وصیت نمبر 77798۔ گواہ شد نمبر 2 ملک وسیم احمد وصیت نمبر 51393

مسل نمبر 98993 میں عزیر احمد

ولد اعجاز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری لئیق احمد وصیت نمبر 78133۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد وصیت نمبر 58620

مسل نمبر 98994 میں شاہانہ طارق

بنت شیخ طارق انور قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہانہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ طارق انور والد موصیہ وصیت نمبر 45113۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد وصیت نمبر 21488

مسل نمبر 98995 میں منیرہ منور

زوجہ منور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو غلام علی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/333762 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/17000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیرہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم محمد جمیل ولد حکیم نور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 98996 میں محمد عنایت چیمہ

ولد رحمت اللہ چیمہ قوم چیمہ پیشہ زمیندارہ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/1 ایکڑ مالیتی -/1600000 روپے (2) دس مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان

ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عنایت چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر معلم سلسلہ ولد شاہ محمد حامد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ (مرحوم)

مسل نمبر 98997 میں منورہ بیگم

زوجہ محمد عنایت چیمہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت زیور طلائی اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منورہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر معلم سلسلہ ولد شاہ محمد حامد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ (مرحوم)

مسل نمبر 98998 میں لبنیٰ ظفر

زوجہ محمد ظفر اللہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی اعوان حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/100000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان محمود ولد ناصر محمود منیر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد بُھٹہ ولد رشید احمد بُھٹہ

مسل نمبر 98999 میں قرۃ العین حامد

زوجہ حامد محمود ناصر قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو اعوان حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/100000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین حامد۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان محمود ولد ناصر احمد منیر (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 وحید احمد بھٹہ ولد رشید احمد بھٹہ

مسل نمبر 99000 میں شازیہ کنول عمران

زوجہ عمران احمد جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ کنول عمران۔ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد جنجوعہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 99001 میں عطاء السلام احسن

ولد محمد طارق بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء السلام احسن۔ گواہ شد نمبر 1 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طارق بٹ ولد محمد رفیق بٹ (مرحوم)

مسل نمبر 99002 میں خضر حیات

ولد خداداد خان قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 1997ء ساکن کالا گجراں ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خضر حیات۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال مرزا ولد مرزا منیر احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد ڈار ولد میاں عبدالعزیز زرگر (مرحوم)

مسل نمبر 99003 میں عبدالمغنی

ولد عبدالرشید قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7010 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمغنی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ولد حسن محمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحمید ولد عبدالرشید

مسل نمبر 99004 میں چوہدری عبدالماجد ہانڈو

ولد چوہدری عصمت علی نسیم قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہانڈو گجر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کوٹھی برقبہ ایک کنال واقع اسلام آباد (2) 5 مرلہ پلاٹ واقع اسلام آباد (3) 11 کنال زرعی اراضی واقع ہانڈو گجر (4) 16 کنال زرعی اراضی واقع گنجے سندھو (5) ترکہ والدہ 5 کنال اراضی واقع ہانڈو گجر (6) مکان واقع ہانڈو گجر (7) بینک بیلنس -/2000000 روپے (8) کار اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری عبدالماجد ہانڈو۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد شاہد کاہلوں ولد چوہدری قائم الدین کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد خالد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 99005 میں فوزان احمد

ولد عبدالقدیر بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فوزان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر بھٹی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 99006 میں ھبۃ النصیر

بنت عبدالقدیر بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھبۃ النصیر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر بھٹی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 99007 میں حمیدہ بیگم

زوجہ محمد شبیر ہرل قوم ہرل پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1989ء ساکن مدینہ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/25000 روپے (2) سرٹیفکیٹ قومی بچت مالیتی -/30000 روپے (3) حق مہر -/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + منافع قومی بچت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شبیر ہرل خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ ناصر احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 99008 میں صاحب نور

زوجہ اللہ بخش قوم بدہڑ پیشہ محنت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان محلّہ نصرت آباد مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) حق مہر -/25 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت محنت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صاحب نور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر ولد محمد طارق صفدر۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ظفر ولد رحمت علی

مسل نمبر 99009 میں عبدالسلام ظفر

ولد نواب دین قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-6-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالسلام ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور الاسلام شاہد ولد عبدالسلام ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد معلم سلسلہ ولد فضل کریم

مسل نمبر 99010 میں ناہید انجم

زوجہ محمد علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ خوشی آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/70000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید انجم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد علی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 تلمیذ احمد ولد حسن محمد

مسل نمبر 99011 میں ماریہ رفعت

بنت رفیع احمد بشارت قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219/R.B ملویاں والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان

ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 2 عدد اندازاً مالیتی -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ماریہ رفعت۔ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد باجوہ مربی سلسلہ ولد سعید احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر 99012 میں آفتاب احمد

ولد چوہدری محمد عبداللہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سکنی پلاٹ 19 مرلہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) رہائشی مکان 4 مرلہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے (3) رہائشی مکان 3 مرلہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے (4) زرعی اراضی 5 کنال اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آفتاب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 تلمیذ احمد ولد حسن محمد

مسل نمبر 99013 میں لقمان احمد

ولد عبداللطیف (مرحوم) قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 233/R.B کوٹھی جھنڈا سنگھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245 گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد بشارت ولد چوہدری حفیظ احمد (مرحوم)

مسل نمبر 99014 میں عطیہ نورین

بنت عبداللطیف (مرحوم) قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 233/R.B کوٹھی جھنڈا سنگھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ نورین۔ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد باجوہ مربی سلسلہ ولد سعید احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ولد شعیب احمد

مسل نمبر 99015 میں مسعود احمد

ولد محمد یوسف قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ہوٹلنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر محمود ولد محمد حسین

مسل نمبر 99016 میں محمد داؤد

ولد محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمد خاں گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد بشیر احمد

مسل نمبر 99017 میں وسیم اختر

ولد محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ دکانداری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد رانا آصف خاں۔ گواہ شد نمبر 2 رانا امجد اعجاز ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 99018 میں بشارت علی

ولد اصغر علی قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت 1997ء ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت علی۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 امجد اعجاز

مسل نمبر 99019 میں وقاص احمد

ولد عبدالغفور قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 امجد اعجاز

مسل نمبر 99020 میں عمر شہزاد

ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-4-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد رانا آصف خان۔ گواہ شد نمبر 2 رانا امجد اعجاز ولد رانا اعجاز احمد

مسل نمبر 99021 میں نبیل اسلم

ولد محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت 1997ء ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبیل اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد رانا آصف خاں۔ گواہ شد نمبر 2 امجد اعجاز ولد رانا اعجاز احمد

مسل نمبر 99022 میں لئیق احمد عامر

ولد شفیق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لئیق احمد عامر۔ گواہ شد نمبر 1 نوید النصر ولد خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد باجوہ ولد محمد نواز

مسل نمبر 99023 میں عمر انور

ولد انور احمد مبشر قوم دھاریوال پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر انور۔ گواہ شد نمبر 1 انور احمد مبشر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر ولد انور احمد مبشر

مسل نمبر 99024 میں محمد عمران

ولد محمد رمضان قوم راجپوت پیشہ پرائیویٹ کلینک عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورپور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد عمران۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عدیل طاہر وصیت نمبر 70679۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد چوہدری طاہر احمد

مسل نمبر 99025 میں حسیب احمد باجوہ

ولد آفتاب احمد باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسیب احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 برہان احمد خالد وصیت نمبر 47503۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ نوید احمد بٹ وصیت نمبر 37285

مسل نمبر 99026 میں احتشام رفیق

ولد محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احتشام رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 کامران احمد قمر ولد قمر محی الدین۔ گواہ شد نمبر 2 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مکرم مبارک طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 18 مارچ 2009ء کو احمدیہ ہسپتال کانو نائیجیریا میں جلسہ سیرۃ النبیؐ کا اہتمام کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت محترم عبدالخالق نیر صاحب نائب امیر و مشنری انچارج نائیجیریا نے کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد عربی قصیدہ فی مدح نبی کریم مکرم مصور احمد صاحب نے پیش کیا۔ پہلی تقریر محترم ڈاکٹر عبدالباسط صاحب نے کی جو آنحضرتؐ کا غیروں سے حسن سلوک کے بارہ میں تھی۔ دوسری تقریر مکرم ڈاکٹر ملک مدثر احمد صاحب نے مقام خاتم النبیینؐ پر کی۔ آخری تقریر مکرم عبدالخالق نیر صاحب نے آنحضرتؐ کا مقام حضرت مسیح موعود کی نظر میں فرمائی۔ جس کے بعد سوال و جواب ہوئے۔ مہمانوں نے بہت سے غلط فہمیوں کے ازالہ پر خوشی کا اظہار کیا۔ اس پروگرام میں 102 افراد نے شرکت کی۔ آخر میں مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کوشش کو قبول فرمالے اور آئندہ مزید ثمر آور کوششوں کی توفیق بخشے۔ آمین

اعلان داخلہ

۞ پنجاب یونیورسٹی لاہور نے بی ایس (چار سالہ پروگرامز) میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کیلئے انٹری ٹیسٹ دینا ضروری ہے۔ مائیکرو بیالوجی اینڈ مالیکولر جینیٹکس، انفارمیشن ٹیکنالوجی (سافٹ ویئر انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس، انفارمیشن ٹیکنالوجی) کلینیکل سائیکالوجی، انٹری ٹیسٹ 3,2 /اگست کو متعلقہ ڈیپارٹمنٹ میں ہو گا۔ نیز انٹری ٹیسٹ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 جولائی 2009ء ہے۔

۞ جن مضامین انٹری ٹیسٹ نہیں ہوگا اس کی تفصیل یہ ہے۔

سپیس سائنس، میتھ میٹکس، جیوگرافی، کیمسٹری، ارتھ اینڈ انوائرنمینٹل سائنسز، جیالوجی، ہائی انرجی فزکس، بائیوکیمسٹری اینڈ بائیوٹیکنالوجی، باٹنی، مائیکالوجی اینڈ پلانٹ پیتھالوجی، زوآلوجی، سائیکالوجی اینڈ اپلائیڈ سائیکالوجی، بزنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی بزنس ایڈمنسٹریشن، ایڈمنسٹریٹو سائنسز، شیخ زید اسلامک سینٹر، ہیلے کالج آف کامرس، بینکنگ اینڈ فنانس، سوشل اینڈ کلچرل سٹڈیز (سوشیالوجی) کمیونیکیشن سٹڈیز فلاسفی، فزکس، سٹیٹسٹیکل اینڈ ایکچرل سائنسز اینڈ لاء۔

انٹری ٹیسٹ اور دیگر معلومات کیلئے درج ذیل سائٹ وزٹ کریں۔ www.pu.edu.pk

۞ غلام اسحٰق خان انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی ٹوپی نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (ان فیلڈز میں ایم ایس اور پی ایچ ڈی ڈگری پروگرامز آفر کئے جارہے ہیں)

کمپیوٹر سسٹم انجینئرنگ، الیکٹرانک انجینئرنگ اینڈ ایم ای ایم ایس، انجینئرنگ سائنسز، مکینیکل انجینئرنگ، میٹریلز انجینئرنگ، نینو ٹیکنالوجی اینڈ میٹریلز انجینئرنگ۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 جولائی 2009ء ہے۔ ٹیسٹ 11 /اگست 2009ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ پر رابطہ کریں۔

www.giki.edu.pk

۞ کنیئرڈ کالج فار ویمن لاہور نے درج ذیل گریجوایٹ پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ ماسٹرز ان اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس، ایم فل ان اپلائیڈ لینگوسٹکس، ماسٹرز ان انگلش لینگوئج ٹیچنگ، ایم فل ان انگلش لٹریچر، ایم فل ان انوائرنمینٹل سائنسز، ایم فل ان انٹرنیشنل ریلشنز، ماسٹرز ان میڈیا سٹڈیز، ایم فل ان سٹیٹسٹکس، ماسٹرز ان بزنس ایڈمنسٹریشن، ماسٹر ان سائنس ان کمپیوٹر سائنس، ماسٹرز ان ایجوکیشنل لیڈرشپ اینڈ مینجمنٹ، درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم اگست 2009ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 84-042-9203781 پر رابطہ کریں۔

کنیئرڈ کالج فار ویمن لاہور نے درج ذیل انڈر گریجوایٹ پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

بی اے، بی ایس آنرز، بی بی اے، بی ایف اے، بی سی ایس۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 29 جولائی 2009ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبرز 84-042-9203781 پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

گاڑیاں برائے فروخت

۞ جماعتی ادارہ (فضل عمر ہسپتال) کے استعمال میں درج ذیل دو گاڑیاں قابل فروخت ہیں۔

(1) ٹویوٹا ہائی ایس وین ماڈل 2006ء

(2) ٹویوٹا ہائی ایس ایمبولینس ماڈل 2004ء

خواہشمند احباب انتظامیہ فضل عمر ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔ برائے رابطہ فون نمبر

0476211373,0476213970

Mob:03346365635

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تعطیلات اپنے رب کیلئے حاصل کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

”کالجوں کے پروفیسر اور لیکچرار اور سکولوں کے اساتذہ، کالجوں کے سمجھدار طلبہ بھی اپنی رخصتوں کے ایام اس منصوبہ کے ماتحت کام کرنے کے لئے پیش کریں ...... اسی طرح گورنمنٹ کے ملازمین کو بھی سال کے اندر کچھ رخصتوں کا حق ہوتا ہے وہ اپنی یہ رخصتیں اپنے لئے یا اپنوں کے لئے لینے کی بجائے اپنے رب کے لئے حاصل کریں اور انہیں اس منصوبہ (وقف عارضی) کے تحت خرچ کریں۔“

(الفضل 23 مارچ 1966ء)

(نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی)

تربیتی پروگرام و صنعتی نمائش

(مجلس اطفال الاحمدیہ بشیر آباد ضلع حیدر آباد)

۞ مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ بشیر آباد ضلع حیدرآباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ بشیر آباد ضلع حیدر آباد نے 14 جون 2009ء کو ایک سہ روزہ تربیتی پروگرام اور صنعتی نمائش منعقد کرنے کی توفیق پائی۔ آغاز نماز تہجد سے کیا گیا جس میں 110 /افراد نے شرکت کی۔ افتتاحی تقریب میں مہمان خصوصی محترم منصور احمد صاحب امیر ضلع حیدر آباد نے شرکت کی اور تلاوت و نظم کے بعد نصائح کیں اور اس طرح افتتاح ہوا۔ اس تقریب میں 90 افراد حاضر تھے۔ اس کے بعد تلاوت، نظم، تقریر اردو، تقریر انگریزی اور ندا کے علمی مقابلہ جات ہوئے۔

صنعتی نمائش میں اطفال نے ماڈلز، خطاطی اور دستکاری کی 45 /اشیاء تیار کر کے رکھی نماز عصر کے بعد احباب جماعت نے اور نماز مغرب و عشاء کے بعد لجنات و ناصرات نے نمائش دیکھی۔ تقریباً 176 /افراد نے نمائش دیکھی۔

مورخہ 21 جون 2009ء کو سالانہ تقریب تقسیم انعامات اور جلسہ یوم والدین منعقد کیا جس میں ان مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ اس سے قبل تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے تربیتی موضوع پر تقریر کی اور مکرم چوہدری خالد محمود خاں صاحب صدر جماعت احمدیہ بشیر آباد نے انعامات تقسیم کئے اور افتتاحی کلمات کہے۔ دعا کے ساتھ تقریب اختتام پذیر ہوا اس پروگرام میں 225 /افراد نے شرکت کی۔

سال 2007/08ء میں مجلس اطفال الاحمدیہ بشیر آباد نے مقابلہ بین المجالس اطفال الاحمدیہ پاکستان میں علم انعامی حاصل کرنے کی توفیق پائی۔ احباب جماعت بہتر خدمت دین کی توفیق پانے کیلئے درخواست دعا ہے۔

بینک آف انگلینڈ

بینک آف انگلینڈ دنیا کا ایک بڑا مالیاتی ادارہ ہے جو انگلستان کے مرکزی بینک کی حیثیت بھی رکھتا ہے۔

اس بینک کی بنیاد ایک مالیاتی ادارے کی حیثیت سے 27 جولائی 1694ء کو رکھی گئی تھی۔ یکم مارچ 1946ء تک اس کی حیثیت ایک پرائیویٹ کارپوریشن کی تھی اور پھر اسے قومی ملکیت بنادیا گیا۔

شروع میں اس بینک کا سرمایہ بارہ لاکھ پونڈ تھا۔ جو رفتہ رفتہ بڑھ کر کئی کروڑ پونڈ تک پہنچ گیا۔ آہستہ آہستہ یہ بینک بھی تجارتی کاروبار سے ہٹ کر صرف مرکزی مالی ادارہ بن گیا۔ جس کی ذمہ داریوں میں نوٹوں کا اجراء، قومی قرضے کا حساب اور تبادلۂ زر کا انتظام کرنا ہے۔

بینک آف انگلینڈ کے صدر دفاتر لندن کی Thread Needle Street پر واقع ہیں اسی کے باعث اس کی عمارت کو اکثر Old Lady of Threadneedle Street کہا جاتا ہے۔

عشرہ وصولی چندہ تحریک جدید

(یکم اگست تا 10 /اگست 2009ء)

۞ تحریک جدید کے سال نو (75) کے اعلان پر خطبہ جمعہ فرمودہ 7 نومبر 2008ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ

”آج جو (بیت الذکر) بنا رہے ہیں یا مشن ہاؤسز کھول رہے ہیں یا سینٹرز لے رہے ہیں اور جماعتوں کی تعداد بڑھ رہی ہے یہ تحریک جدید کا ہی ثمرہ ہے۔“

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی روشنی میں لازم ہے کہ سال نو کی قربانیوں میں غیر معمولی اضافہ رونما ہو اور تحریک جدید کے سال نو (75) کیلئے حسب ارشاد حضور انور پہلے سے زیادہ قربانیاں پیش کی جائیں۔ لہٰذا جماعتوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ **یکم اگست تا 10 اگست 2009ء عشرہ وصولی چندہ تحریک جدید منانے کا اہتمام کریں**۔ اس سلسلہ میں ذیلی تنظیموں سے بھی بھرپور تعاون حاصل کیا جائے اور عشرہ بھر کی مساعی کی رپورٹ وکالت مال اول تحریک جدید کو بھجوانے کا اہتمام کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو اور حسنات دارین سے نوازے۔ آمین

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

خبریں

بجلی کا بحران، سینٹ میں ہنگامہ

سینٹ کے 55ویں اجلاس کا آغاز ہنگامہ آرائی، تلخ کلامی اور گرما گرمی سے ہوا۔ ایوان میں کالا باغ ڈیم کے ایشو پر مسلم لیگ (ق) اور عوامی نیشنل پارٹی کا اراکین کے درمیان جھڑپ ہوئی۔ سینیٹر رضا ربانی نے نکتہ اعتراض پر کہا کہ بجلی کے بحران کی ذمہ داری پرویز مشرف اور شوکت عزیز پر عائد ہوتی ہے۔ ملک بالخصوص کراچی میں جو صورتحال ہے اس کی بنیادی وجہ کے ای ایس سی کی نجکاری ہے۔ شوکت عزیز حکومت نے عالمی مالیاتی ایجنڈے کی تکمیل کیلئے کے ای ایس سی کو ملٹی نیشنل کمپنی کے حوالے کر دیا۔ صنعتوں کو تباہ اور ملک کو ملٹی نیشنل کمپنیوں کو منڈی بنانے کیلئے اداروں کی نجکاری کی گئی۔

31 دسمبر تک لوڈشیڈنگ ختم نہ ہوئی تو ہر سزا بھگتنے کیلئے تیار ہوں

وفاقی وزیر پانی و بجلی راجہ پرویز اشرف نے کہا ہے کہ تمام رینٹل پاور پلانٹ دسمبر تک لگا دیئے جائیں گے۔ واپڈا میں غلط میٹر ریڈنگ اور زائد یا کم بلنگ کو نئے کمپیوٹرائزڈ نظام سے ختم کیا جا رہا ہے۔ اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قومی گرڈ میں مزید 500سو میگاواٹ بجلی بڑھا دی گئی ہے اور بجلی کا شارٹ فال کم ہو کر 2123 میگاواٹ رہ گیا ہے۔ صدر اور وزیراعظم روزانہ کی بنیاد پر بجلی کی صورتحال کو مانیٹر کر رہے ہیں۔ دسمبر تک ہمارے سسٹم میں طلب اور رسد کے فرق کو ختم کرنے کے علاوہ اضافی بجلی موجود ہو گی۔ 31دسمبر 2009ء تک بجلی کی لوڈ شیڈنگ کا خاتمہ نہ ہوسکا تو پھر میں ہر سزا بھگتنے کیلئے تیار ہوں گا۔

بلدیاتی نظام ختم کرنے پر چاروں صوبوں کا اتفاق

چاروں صوبوں نے بلدیاتی نظام کے خاتمے پر اتفاق رائے کر لیا ہے اور جلد ہی اس کے خاتمے کے لئے سمری صدر مملکت کو بھیج دی جائے گی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر مملکت برائے قانون وانصاف نے بتایا کہ موجودہ بلدیاتی نظام ایک ڈکٹیٹر کی جانب سے مسلط کیا گیا جس کا مقصد صوبائی خودمختاری کو سلب کرنا تھا۔ الیکشن تک ایڈمنسٹریٹر ہی فرائض انجام دیں گے۔ آئندہ بلدیاتی نظام کس طرح چلانا ہے یہ فیصلہ صوبے کریں گے، وفاق مداخلت نہیں کرے گا، اتحادی جماعتوں نے بھی اس پر اتفاق کیا ہے۔ علاوہ ازیں پنجاب کے وزیر قانون راجہ ثناء اللہ نے کہا ہے کہ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001ء میں صوبے اپنی مرضی کے مطابق ترمیم کریں گے، لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2009ء پنجاب بھر میں عنقریب نافذ کر دیا جائے گا، صوبے متحد اور ملک میں جمہوریت کا استحکام چاہتے ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 27 جولائی

طلوع فجر	4:51
طلوع آفتاب	6:18
زوال آفتاب	1:15
غروب آفتاب	8:11

کریڈٹ کارڈ سکینڈل، شمائلہ رانا نے اسمبلی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا

کریڈٹ کارڈ چوری کر کے شاپنگ کرنے والی مسلم لیگ (ن) کی رکن صوبائی اسمبلی شمائلہ رانا نے پارٹی قیادت اور سپیکر اسمبلی کو استعفیٰ دے دیا۔ پارٹی قیادت سے بے گناہی ثابت کرنے کیلئے مانگی گئی مہلت میں بھی وہ تسلی بخش جواب نہ دے سکیں۔ واضح رہے کہ شمائلہ رانا نے 7جولائی کو لاہور میں زارا ملک نامی خاتون کا کریڈٹ کارڈ چوری کر کے 80ہزار کی شاپنگ کی تھی جس کی ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد ان کے خلاف چوری کا مقدمہ درج کر لیا گیا اور سیشن کورٹ میں ان کے خلاف کیس زیر سماعت ہے جس میں وہ 27جولائی تک عبوری ضمانت پر ہیں۔

17ویں ترمیم کے خاتمے کیلئے ترامیم کا مسودہ تیار

آئینی اصلاحات کمیٹی کے چیئرمین رضا ربانی نے صدر اور وزیراعظم کے اختیارات میں توازن اور 17ویں ترمیم کے خاتمے کیلئے آئینی ترامیم کا مسودہ تیار کر لیا ہے جو کہ تمام سیاسی جماعتوں کی منظوری کیلئے کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
کھانا ہضم کرتا ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

Hoovers World Wide Express
کوریئر سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، صفیان احمد انصاری
0345-4866677
0333-6708024
042-5054243
7418584
بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
نزد احمد سروسز

FD-10